

ریا کاری کا بد انجام

حضرت جنابؑ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:-

جو شخص محض شہرت کی خاطر کوئی کام کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو رسوا کر دے گا اور جو

ریا کاری سے کام لے گا اللہ تعالیٰ اس کی ریا کاری سب پر ظاہر کر دے گا۔

(صحیح بخاری کتاب الرقاق باب الریاء والسمعة حدیث نمبر 6018)

عشرہ وقف جدید

(28 نومبر تا 7 دسمبر 2008)

وقف جدید کے مالی سال کے اختتام کے پیش نظر

وقف جدید انجمن احمدیہ کی طرف سے عشرہ وقف جدید

منایا جا رہا ہے آپ سے درخواست ہے کہ

☆ عشرہ وقف جدید جمعۃ المبارک سے شروع ہو

گا اس لئے 28 نومبر کا خطبہ جمعہ وقف جدید کے

اغراض و مقاصد اور اہمیت پر دیئے جانے کی

درخواست ہے۔

☆ خلفائے کرام سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ارشادات

کی روشنی میں احباب جماعت پر وقف جدید کی اہمیت

پروانہ کریں۔

☆ یہ تسلی کر لیں کہ جماعت کے جملہ افراد بڑے

اور بچے، مرد اور عورتیں تمام کے تمام مالی وسعت کے

مطابق وقف جدید کی مالی قربانی میں شامل ہوں۔

☆ ایسے احباب جنہوں نے وقف جدید کے

وعدے کئے تھے مگر ادا ہوئے نہیں فرمائیں ان کو ادائیگی کی

تحریک کریں۔

☆ ایسے احباب جن کی طرف سے نہ وعدہ ہے

اور نہ ادائیگی ہوتی ہے ان سے حسب استطاعت

وصولی کی جائے۔

☆ وقف جدید کا ایک اہم کام علاقہ نگر پارک میں

تعلیم و تربیت اور خدمت خلق ہے۔ اس مدد کا نام امداد

مراکز نگر پارک ہے۔ احباب اس مدد میں حسب توفیق

ضرور شامل ہوں۔

☆ احباب کو تحریک کریں کہ وہ اپنے بزرگان اور

مرحومین کی طرف سے وقف جدید میں حسب

استطاعت ادائیگی فرمائیں۔

☆ وصول شدہ رقم فوری بھجوانے کا انتظام فرمائیں۔

☆ احباب جماعت کو تحریک کریں کہ اپنے

وعدے سے کچھ نہ کچھ زائد ادائیگی فرمائیں۔

☆ احباب جماعت کو دعا کی تحریک کریں کہ اللہ

تعالیٰ وقف جدید کے جملہ مقاصد پورے فرمائے اور

اپنے فضل خاص سے مالی سال کو برکتوں کے ساتھ

اختتام پذیر فرمائے اور قربانی کرنے والوں کو غیر معمولی

برکتوں سے نوازے۔ آمین

☆ عشرہ کے بعد اپنی مساعی کی رپورٹ ضرور

بھجوائیں۔ (ناظم مال وقف جدید)

FD-10

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

روزنامہ

الفضل

Web: <http://www.alfazl.org>
Email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالمسیح خان

ہفتہ 22 نومبر 2008ء 23 ذیقعدہ 1429 ہجری 22 نبوت 1387 58-93 نمبر 268

ارشادات عالیہ حضرت بابائی سلسلہ احمدیہ

تذکرۃ الاولیاء میں ہے کہ ایک شخص چاہتا تھا کہ وہ لوگوں کی نظر میں بڑا قابل اعتماد بنے اور لوگ اسے نمازی اور روزہ دار اور بڑا پاکباز کہیں اور اسی نیت سے وہ نماز لوگوں کے سامنے پڑھتا اور نیکی کے کام کرتا تھا۔ مگر وہ جس گلی میں جاتا اور جدھر اس کا گزر ہوتا تھا۔ لوگ اسے کہتے تھے کہ یہ دیکھو یہ شخص بڑا ریا کار ہے اور اپنے آپ کو لوگوں میں نیک مشہور کرنا چاہتا ہے۔ پھر آخر کار اس کے دل میں ایک دن خیال آیا کہ میں کیوں اپنی عاقبت کو برباد کرتا ہوں خدا جانے کس دن مر جاؤں گا کیوں اس لعنت کو اپنے لئے تیار کر رہا ہوں اس نے صاف دل ہو کر پورے صدق و صفا اور سچے دل سے توبہ کی اور اس وقت سے نیت کر لی کہ میں سارے نیک اعمال لوگوں کی نظروں سے پوشیدہ کیا کروں گا اور کبھی کسی کے سامنے نہ کروں گا۔ چنانچہ اس نے ایسا کرنا شروع کر دیا اور یہ پاک تبدیلی اس کے دل میں بھر گئی۔ نہ صرف زبان تک ہی محدود رہی۔ پھر اس کے بعد لکھا ہے کہ اس نے اپنے آپ کو بظاہر ایسا بنا لیا کہ تارک صوم و صلوٰۃ ہے اور گندہ اور خراب آدمی ہے مگر اندرونی طور پر پوشیدہ اور نیک اعمال بجالاتا تھا۔ پھر وہ جدھر جاتا اور جدھر اس کا گزر ہوتا تھا لوگ اور لڑکے اسے کہتے تھے کہ دیکھو یہ شخص بڑا نیک اور پارسا ہے۔ یہ خدا کا پیارا اور اس کا برگزیدہ ہے۔

غرض اس سے یہ ہے کہ قبولیت اصل میں آسمان سے نازل ہوتی ہے۔ اولیاء اور نیک لوگوں کا یہی حال ہوتا ہے کہ وہ اپنے اعمال کو پوشیدہ رکھا کرتے ہیں وہ اپنے صدق و صفا کو دوسروں پر ظاہر کرنا عیب جانتے ہیں۔ ہاں بعض ضروری امور کو جن کی اجازت شریعت نے دی ہے یا دوسروں کو تعلیم کے لئے اظہار بھی کیا کرتے تھے۔

نیکی جو صرف دکھانے کی غرض سے کی جاتی ہے وہ ایک لعنت ہوتی ہے۔ خدا تعالیٰ کے وجود کے ساتھ دوسروں کا وجود بالکل ہیچ جانا چاہئے دوسروں کے وجود کو ایک مردہ کیڑا کی طرح خیال کرنا چاہئے کیونکہ وہ کچھ کسی کا بگاڑ نہیں سکتے اور نہ سنوار سکتے ہیں۔ نیکی کو نیک لوگ اگر ہزار پردوں کے اندر بھی کریں تو خدا تعالیٰ نے قسم کھائی ہوئی ہے کہ اسے ظاہر کر دے گا اور اسی طرح بدی کا حال ہے۔ بلکہ لکھا ہے کہ اگر کوئی عابد زاہد خدا تعالیٰ کی عبادت میں مشغول ہو اور اس صدق اور جوش کا جو اس کے دل میں ہے انتہا کے نقطہ تک اظہار کر رہا ہو اور اتفاقاً کنڈی لگانا بھول گیا ہو تو کوئی اجنبی باہر سے آ کر اس کا دروازہ کھول دے تو اس کی حالت بالکل وہی ہوتی ہے جو ایک زانی کی عین زنا کے وقت پکڑا جانے سے۔ کیونکہ اصل غرض تو دونوں کی ایک ہی ہے یعنی اخفائے راز۔ اگر چہ رنگ الگ الگ ہیں۔ ایک نیکی کو اور دوسرا بدی کو پوشیدہ رکھنا چاہتا ہے۔ غرض خدا کے بندوں کی حالت تو اس نقطہ تک پہنچی ہوئی ہوتی ہے۔ نیک بھی چاہتے ہیں کہ ہماری نیکی پوشیدہ رہے اور بد بھی اپنی بدی کو پوشیدہ رکھنے کی دعا کرتا ہے مگر اس امر میں دونوں نیک و بد کی دعا قبول نہیں ہوتی کیونکہ اللہ تعالیٰ نے تو قانون بنا رکھا ہے کہ واللہ مخرج..... (البقرہ: 73)

(ملفوظات جلد سوم ص 186)

حفظ قرآن مکمل کرنے والی طالبات

اس سال مندرجہ ذیل طالبات نے حفظ قرآن کریم مکمل کر کے اسناد حاصل کیں۔

نام	ولدیت	مقام	عرصہ حفظ
حافظہ قرۃ العین	مکرم مسعود احمد پال صاحب	ربوہ	3 سال 15 دن
حافظہ لمة السلام	مکرم عبدالرزاق بٹ صاحب	ربوہ	3 سال 2 ماہ 3 دن
حافظہ رخشندہ حنا	مکرم حافظ محمد ابراہیم صاحب	ربوہ	2 سال 9 ماہ 20 دن
حافظہ لمة الناصر منائل	مکرم خالد احمد صاحب	ربوہ	1 سال 5 ماہ 5 دن
حافظہ شازیہ سلم	مکرم محمد اسلم صاحب	ربوہ	2 سال 9 ماہ 28 دن
حافظہ زینت میشر	مکرم میشر احمد صاحب	ربوہ	3 سال 1 ماہ 16 دن
حافظہ خولہ منصورہ	مکرم افتخار احمد شاہد گوندل صاحب	ربوہ	3 سال 1 دن
حافظہ نائلہ مبارک	مکرم مبارک احمد عابد صاحب	ربوہ	2 سال 11 ماہ 18 دن
حافظہ رحیلہ ناز	مکرم محمد اعظم صاحب	ربوہ	2 سال 11 ماہ 22 دن
حافظہ قرۃ العین توصیف	مکرم رانا توصیف احمد صاحب	ربوہ	2 سال 11 ماہ 28 دن
حافظہ تحریم خالد	مکرم خالد محمود صاحب	ربوہ	2 سال 10 ماہ 5 دن
حافظہ تجلیہ ارشد	مکرم ارشد محمود احمد صاحب	ربوہ	3 سال 2 دن
حافظہ ملیحہ قمر	مکرم محمد سلیم صاحب	ربوہ	3 سال 1 دن
حافظہ ثناء سعادت	مکرم سعادت احمد کھوکھو صاحب	ربوہ	2 سال 5 دن
حافظہ انعم صدیقہ	مکرم نصر اللہ بلوچ صاحب	ربوہ	3 سال 27 دن
حافظہ درغم	مکرم نسیم احمد خان صاحب	ربوہ	2 سال 1 ماہ 3 دن
حافظہ غزالیہ محمود	مکرم محمود احمد چوہدری صاحب	ربوہ	2 سال 1 ماہ 11 دن
حافظہ فارغہ نعیم	مکرم نعیم اللہ خان ملہی صاحب	ربوہ	2 سال 1 ماہ 20 دن

سانحہ ارتحال

محترمہ جلیلہ رانا صاحبہ اہلیہ مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تخریر کرتی ہیں۔

میری خالہ زاد بہن محترمہ خورشید بیگم صاحبہ کے بیٹے مکرم میشر احمد خان صاحب ابن مکرم مبارک احمد خان صاحب حلقہ گلشن عمار کراچی حال کوٹ ادو پھر 58 سال مورخہ 3 نومبر 2008ء کو دل کا دورہ پڑنے سے ڈیوٹی پر ہی انتقال کر گئے۔ میت کو کراچی لایا گیا مورخہ 6 نومبر 2008ء کو مرحوم کی نماز جنازہ مکرم مقصود احمد میشر صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی۔ باغ احمد قبرستان کراچی میں تدفین کے بعد مکرم مرزا عطاء اللہ صاحب نے دعا کروائی آپ مکرم ڈاکٹر مطلوب احمد صاحب کے پوتے اور مکرم مرزا سلام اللہ بیگ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے نواسے تھے۔ پیمانندگان میں بیوہ محترمہ نصرت پروین صاحبہ اور دو بیٹے مکرم فراز خان صاحب مکرم بلال خان صاحب اور ایک بیٹی چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے اور مغفرت کا سلوک فرمائے اور پیمانندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرم رانا منیر احمد صاحب بابت ترکہ مکرم رانا عبدالسلام صاحب)

مکرم رانا منیر احمد صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم رانا عبدالسلام صاحب ولد رانا نعمت دین صاحب وفات پا چکے ہیں۔ ان کے نام دو قطعات منتقل کردہ ہیں۔ قطعہ نمبر 2/6 دارالعلوم غربی صادق برقبہ 10 مرلے اور قطعہ نمبر 9/18 محلہ دارالین ربوہ میں 5 مرلہ الاٹ شدہ ہیں۔ یہ قطعات ہم وراثہ میں درج ذیل تفصیل کے مطابق منتقل کر دیئے جائیں۔ قطعہ نمبر 2/6 ہم دو بھائیوں کے نام اور قطعہ نمبر 9/18 ہماری دونوں بہنوں کے نام منتقل کر دیا جائے۔ جملہ وراثہ کو اعتراض نہ ہے۔ وراثہ کی تفصیل۔

- 1- مکرم رانا منیر احمد صاحب (بیٹا)
 - 2- مکرم رانا سلطان محمود صاحب (بیٹا)
 - 3- مکرم منیر بیگم صاحبہ (بیٹی)
 - 4- مکرم مرشد بیگم صاحبہ (بیٹی)
- بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

محترمہ صادقہ ظفر صاحبہ پرنسپل عائشہ اکیڈمی ربوہ

تقریب تقسیم اسناد عائشہ اکیڈمی ربوہ

نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ کے زیر انتظام مدرسۃ الحفظ طالبات وعائشہ دینیات کلاس کی پندرہویں سالانہ تقریب تقسیم اسناد و انعامات مورخہ 25 اکتوبر 2008ء کو صبح دس بجے انصار اللہ مرکز یہ کے بالائی ہال میں منعقد ہوئی تقریب کی مہمان خصوصی محترمہ لمة النصیر نیلہ صاحبہ بیگم محترمہ سید طاہرا احمد صاحبہ تھیں۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد خاکسار نے رپورٹ پیش کی جس میں ادارہ کے دونوں حصوں مدرسۃ الحفظ و دینیات کلاس کا مختصر تعارف پیش کیا اور بتایا کہ مدرسۃ الحفظ میں اگرچہ 60 طالبات کی گنجائش ہے لیکن خلافت احمدیہ صد سالہ جوہلی کے بارگت سال میں 12 زائد طالبات کو داخلہ دیا گیا اس طرح سے اس وقت موجودہ طالبات کی تعداد 81 ہے جن میں سے نو طالبات حفظ قرآن پاک مکمل کر کے دہرائی کر رہی ہیں۔ بیرون ربوہ سے داخلہ لینے والی طالبات کے والدین ذاتی رہائش کا انتظام کرتے ہیں۔ اس وقت ادارہ میں پندرہ طالبات بیرون از ربوہ ہیں جن میں سے گیارہ حفظ اور چار دینیات کلاس میں پڑھ رہی ہیں۔

حفظ قرآن کلاس

مدرسۃ الحفظ میں قرآن کریم حفظ کرنے کیلئے تین سال کا عرصہ مقرر ہے حفظ مکمل کر لینے کے بعد دہرائی کے لئے چھ ماہ کا عرصہ مقرر ہے جس میں 2 مرتبہ دہرائی کے بعد طالبات ادارہ کی سینئر ٹیچر کو ٹیسٹ دیتی ہیں جس کے بعد مدرسۃ الحفظ طلباء کے پرنسپل صاحب فائل امتحان لیتے ہیں اس امتحان میں کامیابی پر طالبہ کو نظارت تعلیم کی طرف سے حافظ کی سند دی جاتی ہے۔ اس سال اللہ تعالیٰ کے فضل سے 18 طالبات نے حفظ مکمل کر کے امتحان پاس کیا اور سند کی حقدار قرار پائیں اس طرح مدرسہ کے قیام سے لے کر اب تک 186 طالبات اس ادارہ سے حفظ قرآن کریم کی سعادت حاصل کر چکی ہیں۔

دینیات کلاس

دینیات کلاس کے نصاب کا دورانیہ 2 سال ہے جس میں نظارت تعلیم کی طرف سے مقرر کردہ نصاب پڑھایا جاتا ہے۔

اس نصاب میں ترجمہ القرآن از تفسیر صغیر مکمل و مقررہ نصاب حفظ قرآن کریم و کتب احادیث، تاریخ اسلام، تاریخ احمدیت، کلام حضرت مسیح موعود و کتب خلفائے احمدیت اور علمائے سلسلہ نیز عربی گرامر اور عربی بول چال شامل ہیں یہ نصاب 4 سیمسٹر میں مکمل کروایا جاتا ہے ہر سیمسٹر کا الگ امتحان لیا جاتا ہے اور سند دی جاتی ہے۔

اس طرح ادارہ کے قیام سے اب تک 2 سالہ کورس مکمل کر کے کامیاب ہونے والی طالبات کی تعداد اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے 119 ہے۔ دینیات کلاس میں داخلہ کیلئے تعلیم از کم میٹرک ہے اور عمر کی کوئی حد مقرر نہیں ہے شادی شدہ خواتین بھی داخل ہو کر استفادہ کرتی ہیں۔

رپورٹ پیش کئے جانے کے بعد محترمہ مہمان خصوصی نے دونوں کلاسز کی طالبات میں اسناد تقسیم کیں اور بچوں سے خطاب فرمایا آپ نے حفظ قرآن کریم کو دہراتے رہنے اور دینی علوم کے حصول کو جاری رکھنے کے متعلق نصائح فرمائیں۔

دعا کے بعد تمام حضرات اور طالبات کو ریلیف شیمٹ پیش کی گئی۔

لئے دفتر دارالصنائع ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ 27/52 دارالعلوم وسطی ربوہ فون نمبر 047-6002033 سے رابطہ کریں۔

☆ نشستوں کی تعداد محدود ہے۔

☆ بیرون ربوہ طلباء کے لئے ہوسٹل کا انتظام موجود ہے۔

☆ والدین سے گزارش ہے کہ اپنے بچوں کو

ادارہ میں داخل کروائیں۔

☆ تمام طلباء جو ادارہ ہذا سے کورس مکمل کر چکے

ہیں ان کی اسناد آچکی ہیں۔ لہذا ان سے درخواست

ہے کہ اپنی اسناد دفتر ہذا سے حاصل کر لیں۔

(نگران دارالصنائع)

اعلان داخلہ

دارالصنائع ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ میں

درج ذیل ٹریڈز میں داخلے جاری ہیں۔

مارننگ سیشن

1- آٹو ملینک 2- ریلیف پمپیشن و ایئر کنڈیشننگ

3- ووڈ ورک (کارپینٹری)

ایوننگ سیشن

1- آٹو الیکٹریشن 2- جنرل الیکٹریشن

3- پلمنگ

☆ داخلہ فارم کے حصول و دیگر معلومات کے

جان الیگزینڈر ڈوئی (24 مئی 1847 تا 9 مارچ 1907ء)

ڈاکٹر ڈوئی کے انجام کے متعلق اس کے ایک پیروکار کی گواہی

2007ء میں جان الیگزینڈر ڈوئی (John

Alexander Dowie) کی موت کو ایک سو سال کا عرصہ بیت گیا ہے۔ اس کا یہ دعویٰ تھا کہ وہ نبی بھی ہے اور اس نے دین حق پر بہت گندے حملے کیے اور پھر انہیں دنوں حضرت اقدس مسیح موعود کو اس کی ایک دو تحریریں ملیں جن سے حضور کو علم ہوا کہ ڈاکٹر ڈوئی دین حق پر بہت گندے حملے کر رہا ہے اور اپنے تئیں نبوت کا دعویٰ بھی کرتا ہے۔ اس پر اس کا رابطہ بذریعہ خطوط مشیت ایزدی کے تحت ہندوستان کے گنام قصبہ قادیان میں حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی سے ہوا۔

ان دنوں کے امریکہ کے اخبارات کی وجہ سے اس کی خط و کتابت قادیان سے اور پھر حضرت مسیح موعود سے جب دعاؤں میں جنگ کا اس نے اعلان کر دیا تو اس پر حضور نے اللہ تعالیٰ سے اطلاع پا کر یہ اعلان کر دیا اور چھپوا بھی دیا۔ جو کہ امریکہ کی اخباروں میں بھی چھپا کہ ڈاکٹر ڈوئی چونکہ جھوٹی نبوت کا دعویٰ دار ہے یہ حضور کی زندگی میں ہی ذلت کی موت مرے گا۔

ڈاکٹر ڈوئی کا مختصر تعارف یہ ہے کہ یہ ایک سکات لینڈ کے چرچ کا پادری تھا اور 1896ء میں اس نے ایک شہر Zion کا جو کہ Illinois سٹیٹ میں ہے کا انکشاف کیا۔ یہ مذہبی شہر دراصل خاص طور پر اس نے اپنی Community کے نئے تہذیب یافتہ لوگوں اور اپنے خاص مریدوں کے لیے بسایا تھا اور یہیں اس نے دعویٰ کیا کہ وہ خدا تعالیٰ کا بھیجا ہوا نبی ہے۔ آغاز میں اس کے مرید کافی بڑھنے لگے اور بہت سے لوگوں نے اس کے عقیدے کو قبول کر لیا۔ زیادہ تر اس کے مرید عیسائی ہی تھے۔

اس کے اشاعتی ادارے نے یہ بھی چھپوا دیا کہ ڈاکٹر ڈوئی خدا کا نبی ہے اور اس کا نام یحییٰ نبی ہے اور یہ بات Zion کی اخباروں میں بھی چھپ گئی۔ اس کے ساتھ ہی اس نے حضرت رسول پاک ﷺ پر بیشار اعتراضات کا سلسلہ شروع کر دیا۔ اس طرح بہت جلد وہ اپنے علاقے کی ایک Celebrity بن کر ابھرا بلکہ یہاں تک کہ نہ صرف امریکن پریس نے اس کی پذیرائی کی بلکہ ناتھ لینڈ کے اخبارات کے ذریعہ بھی اس کا بہت چرچا ہوا۔ جب اس کا اس طرح چرچا قادیان میں حضرت مسیح موعود تک پہنچا تو حضرت اقدس نے مناسب خیال کیا کہ اسے جواب دیا

جائے۔

چنانچہ ستمبر 1902ء میں حضرت اقدس نے اسے چیلنج کیا کہ ہم دونوں میں سے جو بھی اپنے دعویٰ نبوت میں جھوٹا ہے وہ دوسرے کی زندگی میں مرجائے گا۔ جس پر اس وقت ڈاکٹر ڈوئی نے کوئی جواب نہیں دیا۔ اس کے بعد اگست 1903ء میں حضور نے دوبارہ چیلنج بھیجوا دیا اور اشتہار کی صورت میں چھپوا بھی دیا۔ جب ڈاکٹر ڈوئی کو اس کے مریدوں نے بار بار بتایا کہ ہندوستان کے شہر قادیان سے تمہارے لیے یہ چیلنج دوبارہ آیا ہے تو اس نے انتہائی تکبر کے ساتھ اپنے مریدوں کو مخاطب کر کے کہا "کہہ دو کہ تم سوچ سکتے ہو کہ میں چھپوں یا کھوں کو جواب دوں۔ میں تو صرف اگر اپنا پاؤں ان پر رکھ دوں تو میرا جینے لے گا۔"

(27 ستمبر 1903ء) لہذا اس کے بعد ڈاکٹر ڈوئی پر عذاب الہی لکھ دیا گیا۔ خدائی فیصلے انسانی طاقت سے کہیں زیادہ مضبوط ہوتے ہیں۔ اس وقت اگر وہ چیلنج قبول نہ بھی کرتا تو اللہ تعالیٰ کی غیرت جوش میں آچکی تھی۔

حضرت اقدس نے تو یہ فرمایا تھا کہ اب صرف یہ دنیا ہی غیر طبعی موت کے ساتھ نہیں چھوڑے گا بلکہ انتہائی غم و رنج کے ساتھ میری زندگی میں ہی ذلیل و رسوا ہو کر مرے گا۔

تاریخ گواہ ہے کہ کس طرح حالات نے اچانک پلٹا کھایا اور یہ سب کچھ 1905ء سے لے کر 1907ء تک جس طرح اللہ تعالیٰ نے مقدر کر دیا تھا رونما ہو گیا! وہ اتنے شدید مالی مشکلات میں پھنس گیا تھا کہ دن بدن افلاس اور تنگدستی تیزی کے ساتھ اس کی طرف بھاگی آرہی تھی۔ 1905ء میں اسے فالج کا پہلا حملہ ہوا۔ اس کی فیملی اور نہایت قریبی عزیز و اقارب کو معلوم ہوا کہ وہ تو اپنی زندگی میں بہت اخلاقی گراؤ میں مبتلا رہا ہے حتیٰ کہ اس کے اپنے مریدوں نے اس سے منہ موڑ لیا اور اس کے شہر ZION کا کنٹرول بھی اس سے لے لیا اور اس کو وہاں سے نکل جانے کا کہہ دیا۔ اور بعد میں حضرت مسیح موعود کی پیشگوئی کے مطابق وہ ایک شرمناک اور ذلت کی موت سے ہلاک ہوا۔ حضرت مسیح موعود نے اپنی کتاب ھیتہ الوحی میں 30 ویں نمبر پر اس نشان کا ذکر فرمایا ہے۔ حضور فرماتے ہیں۔

"تیسواں نشان۔ ایک شخص ڈوئی نام امریکہ کا رہنے والا تھا اس نے پیغمبری کا دعویٰ کیا تھا۔ اور (-) سخت دشمن تھا اس کا خیال تھا کہ میں (-) بیخ کنی کروں

گا۔ حضرت عیسیٰ کو خدا مانتا تھا۔ میں نے اس کی طرف لکھا تھا کہ میرے ساتھ مہابلہ کرے اور ساتھ اس کے یہ بھی لکھا کہ اگر وہ مہابلہ نہیں کرے گا تب تھی خدا اس کو تباہ کر دے گا۔ چنانچہ یہ پیشگوئی امریکہ کے کئی اخباروں میں شائع کی گئی اور اپنے انگریزی رسالہ میں بھی شائع کی گئی۔"

(ھیتہ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 ص 226)

"میرے مہابلہ کا مضمون اس کے مقابل پر امریکہ کے بڑے بڑے نامی اخباروں نے جو روزانہ ہیں شائع کر دیا اور تمام امریکہ اور یورپ میں مشہور کر دیا۔ اور پھر اس عام اشاعت کے بعد جس ہلاکت اور تباہی کی اس کی نسبت پیشگوئی میں خبر دی گئی تھی وہ ایسی صفائی سے پوری ہوئی کہ جس سے بڑھ کر کمال اور اتم طور پر ظہور میں آنا متصور نہیں ہو سکتا۔ اس کی زندگی کے ہر ایک پہلو پر آفت پڑی۔ اس کا خانہ ہونا ثابت ہوا اور وہ شراب کو اپنی تعلیم میں حرام قرار دیتا تھا۔ مگر اس کا شراب خور ہونا ثابت ہو گیا۔ اور وہ اس اپنے آباد کردہ شہر صحیون سے بڑی حسرت کے ساتھ نکالا گیا جس کو اس نے کئی لاکھ روپیہ خرچ کر کے آباد کیا تھا اور نیز سات کروڑ نقد روپیہ سے جو اس کے قبضہ میں تھا اس کو جواب دیا گیا۔ اور اس کی بیوی اور اس کا بیٹا اس کے دشمن ہو گئے اور اس کے باپ نے اشتہار دیا کہ وہ ولد الزنا ہے۔ پس اس طرح پر وہ قوم میں ولد الزنا ثابت ہوا۔ اور یہ دعویٰ کہ میں بیماروں کو معجزہ سے اچھا کرتا ہوں۔ یہ تمام لاف و گزاف اس کی محض جھوٹی ثابت ہوئی اور ہر ایک ذلت اس کو نصیب ہوئی۔ اور آخر کار اس پر فالج گرا اور ایک تختہ کی طرح چند آدمی اس کو اٹھا کر لے جاتے رہے اور پھر بہت غموں کے باعث پاگل ہو گیا اور جو اس بجانہ رہے اور یہ دعویٰ اس کا کہ میری ابھی بڑی عمر ہے اور میں روز بروز جوان ہوتا ہوں اور لوگ بڑھے ہوتے جاتے ہیں محض فریب ثابت ہوا۔ آخر کار مارچ 1907ء کے پہلے ہفتہ میں ہی بڑی حسرت اور درد اور دکھ کے ساتھ مر گیا۔"

(ھیتہ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 ص 512)

خاکسار یہاں یہ مناسب سمجھتا ہے کہ ایک ایمان افروز واقعہ بھی تحریر کر دے تا ہماری آنے والی نسل کے لئے از یاد ایمان کا موجب بن سکے۔

حضرت صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کے سب سے بڑے فرزند و اشکن میں جب WORLD BANK میں اعلیٰ عہدے پر فائز تھے تو ایک دفعہ شکاگو تشریف لائے۔ خاکسار ان دنوں ILLINOIS سٹیٹ میں نیا نیامیٹیم ہوا تھا اور بنک میں ملازمت کرتا تھا۔ ایک دن محترم ڈاکٹر صلاح الدین شمس صاحب مرحوم کا فون آیا کہ ایئر پورٹ جا کر حضرت میاں صاحب کو لے کر ZION لانا ہے اور lunch بھی وہیں تھا۔ چنانچہ خاکسار اور محترم ڈاکٹر صاحب مرحوم ایئر پورٹ سے حضرت میاں صاحب کو لے کر سیدھے ZION پہنچ گئے۔ اس کے بعد حضرت

میاں صاحب کی خواہش کے مطابق محترم ڈاکٹر صاحب اور مولوی شکر الہی صاحب (جوان دنوں اسی شہر میں مر رہے تھے) حضرت میاں صاحب کی معیت میں شہر گھومنے کے بعد ڈاکٹر صاحب ہمیں ایک بڑے Nursing Home میں لے گئے۔ غالباً ان دنوں ڈاکٹر صاحب سوشل ورک کے تحت ہفتے میں ایک دن چند گھنٹے بوڑھے اور ضعیف مریضوں کو بھی دیا کرتے تھے۔ چنانچہ وہ ہمیں ایک کمرے میں لے گئے جہاں غالباً 4 بوڑھے امریکن تھے یہ 1972ء کے آخر کی بات ہے۔ جب ڈاکٹر صاحب نے ایک شخص سے کہا کیا تمہیں ڈاکٹر ڈوئی کے بارے میں کچھ یاد ہے۔ تو اس نے برملا کہا کیوں نہیں میں خود اس کا پیروکار تھا اور ZOIN کا ہی رہنے والا ہوں۔ وہ ہمارا مذہبی رہنما تھا اور بہت اثر و رسوخ والا اور مال دار انسان تھا اور ہزاروں اس کے مرید تھے۔ اسی اثنا میں دوسرے بستر والا شخص بھی ہماری گفتگو میں شامل ہو چکا تھا۔ اتنا ذکر کرنے کے بعد وہ خاموش ہو گیا۔ پھر ڈاکٹر صاحب کے استفسار پر کہ آخر اس کا کیا ہوا؟ تو کہنے لگا کہ انڈیا کے کسی قصبے میں ایک شخص کے ساتھ اس کی خط و کتابت شروع ہو گئی تھی۔ اس نے "مسیح ہونے کا دعویٰ بھی کیا تھا۔ پھر کافی دیر ان میں خط و کتابت رہی اور اخبارات کی سرخیاں بھی بنتی رہیں۔ بالآخر ڈاکٹر ڈوئی بہت ہی بیچارگی اور رنج و غم کی حالت میں مر گیا۔

اس انگریز نے سوال کیا کہ ہم کیوں اس سے یہ پوچھ رہے ہیں اور کیا ہم اس انڈیا والے مہدی کے بارے میں کچھ جانتے ہیں۔ تو خاکسار نے برملا حضرت صاحبزادہ صاحب کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر عرض کیا کہ ہاں یہ بزرگ انسان انہی کا پوتا ہے جنہوں نے ڈاکٹر ڈوئی کے اس طرح ہلاک ہونے کی پیشگوئی فرمائی تھی۔ وہ امریکن تو جہاں حیران ہوا۔ مگر میری نظر جب حضرت میاں صاحب کے چہرے پر پڑی تو ان کا ایسا چہرہ خاکسار نے زندگی میں کبھی بھی نہیں دیکھا تھا۔ ایک نور کا پیکر انکساری سے آنکھیں جھکی ہوئیں اور یقیناً خدا تعالیٰ کے اس نشان سے انتہائی متاثر اور ان کا چہرہ خاکسار عرض کرتا ہے کہ اس طرح دکھائی دیا کہ خود چہرے کا نور حضرت اقدس کی سچائی کی گواہی دے رہا ہو۔

9 مارچ 2007ء کو ایک صدی اس کا زب اور جھوٹی نبوت کے دعویٰ دار کو مکمل ہو گئی ہے۔ اس کی موت سے چند روز قبل ہی اخبار "ہاربرز ویلی" نے اس کی تصویر یوں بیان کی:-

"قدرت نے اس سے اچانک ترقی کے پنڈولم کو واپس گھما دیا اور وہ اپنے آپ پر قدرت سے بھی محروم ہو چکا ہے وہ شخص جو اتنی بے باکی سے اپنے آپ کو ایلیا سوئم کہتا رہا اب بے بسی کے ساتھ اپنے بستر مرگ پر پڑا ہے اور اپنے آپ کو بلا بھی نہیں سکتا اور اپنے نیگرو نوکروں کے مرہون منت ہے۔"

انسٹیٹو بیڈ یار ٹینکا کے 1951ء کے ایڈیشن

مکرم انجینئر محمود مجیب اصغر صاحب

انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف اہمڈی آرکیٹیکٹس اینڈ انجینئرز

کی پچیس سالہ تاریخ کا خاکہ

پس منظر

سیدنا حضرت مسیح موعود مرزا غلام احمد صاحب کی بعض بین پیشگوئیوں کے پیش نظر آپ کے تیسرے چائین سیدنا حضرت مرزا ناصر احمد صاحب نے احمدیت کی دوسری صدی کو غلبہ حق کی صدی قرار دیا اور 1973ء کے جلسہ سالانہ پر اس عظیم صدی کی اہم ضروریات کو پورا کرنے کے لئے صد سالہ احمدیہ جوہلی منصوبہ جاری فرمایا اور 1979ء میں پہلے احمدی سائنسدان ڈاکٹر عبدالسلام کے نوبل انعام حاصل کرنے کے موقع پر اس میں تعلیمی منصوبے کا اضافہ فرمایا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے تعلیمی منصوبے کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا:

حضرت مسیح موعود کو اللہ تعالیٰ نے غلبہ (حق) کے متعلق جو پیش خیریاں دیں ان میں سے ایک یہ بھی ہے۔ آپ نے فرمایا ”خدا تعالیٰ نے مجھے بار بار خبر دی ہے..... کہ میرے فرقہ کے لوگ اس قدر علم اور معرفت میں کمال حاصل کریں گے کہ اپنی سچائی کے نور اور اپنے دلائل اور نشانوں کی رو سے سب کا منہ بند کر دیں گے۔“ (تجلیات الہیہ روحانی خزائن جلد 20)

”یہ عظیم الہام ہے۔ میرے دل میں یہ خواہش پیدا ہوئی کہ اگلے دس سال کے بعد آنے والے سو سال میں جس صدی کو میں غلبہ (دین) کی صدی کہتا ہوں ہمیں ایک ہزار سائنسدان اور محقق چاہئیں۔“

(افضل 20 جنوری 1980ء)

آپ نے تعلیمی منصوبے کے بارے میں ایک اور موقع پر فرمایا:

”فی الاصل یہ ایک نہایت ہی اہم منصوبہ ہے اور اس میں درجہ بدرجہ ترقی کے کئی مراحل آئیں گے۔“

(خطاب 28 جون 1980ء بحوالہ دورہ مغرب 1400ھ)

ایسوسی ایشن کا قیام

اس پس منظر میں درجہ بدرجہ جیسا کہ فرمایا تھا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے طلباء اور مختلف Professionals کی ایسوسی ایشن قائم فرمائیں۔ حضور نے 1980ء میں پتھن کا دورہ فرمایا اور اس ملک میں سات سو سال بعد پہلی بیت الذکر کا سنگ بنیاد رکھا اور ائمہ عظیم الشان عمارتوں اور اس میں پانی کے نظام کا مشاہدہ کیا اور واپس آکر Engineering اور Architecture کی Fields میں جماعت کی بڑھتی ہوئی ضروریات اور عالمی سطح پر اس پیشہ سے تعلق

رکھنے والے ذہین، محنتی، دیانتدار احمدیوں کو نمایاں مقام تک پہنچانے کے لئے انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف اہمڈی آرکیٹیکٹس اینڈ انجینئرز کا قیام فرمایا۔

اس مقصد کے لئے حضور نے ربوہ میں ایک تقریب کا اہتمام کیا جس میں 35 انجینئرز اور آرکیٹیکٹس کو شامل ہونے کی سعادت نصیب ہوئی۔ حضور نے 30 اکتوبر 1980ء کو ان سے خطاب فرمایا اور اس پر فیشن سے تعلق رکھنے والوں کی راہنمائی کے لئے بعض بنیادی باتیں بیان فرمائیں۔ حضور کے اپنے الفاظ میں اس خطاب کے بعض اقتباسات پیش ہیں۔ فرمایا:

”اللہ تعالیٰ نے اس کائنات میں جو مختلف قوانین جاری کئے ہیں ان میں سے بعض کو لے کر کائنات کے بعض حصوں پر جب استعمال کیا جاتا ہے تو انجینئرنگ کی شکل نکل آتی ہے۔ انجینئرنگ میں بہت سی تو مادی اشیاء ہیں۔ بعض ایسی چیزیں ہیں جو مادی نہیں غیر مادی ہونے کے باوجود مادے پر اثر انداز ہیں۔ ان میں سے ایک زاویہ ہے۔ اس کا جو استعمال ہے اس میں دو چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے ایک مہارت اس کے ساتھ ہم بریکٹ کر دیتے ہیں تجربہ دوسرے دیانتداری سے قانون قدرت کا استعمال۔ دیانتداری سے خدا تعالیٰ کی عطا کا جو استعمال ہے وہ ان چیزوں پر بڑا زبردست اثر رکھتا ہے۔ دنیا کی بہترین بلڈنگ کا انجینئرنگ کے ساتھ جو تعلق ہے اس کی مثال غرناطہ میں الحمراء کی ہے جو ایک محل ہے اسے مسلمانوں نے بنایا۔

آپ نے پاکستان میں ٹھٹھہ کی مسجد میں Acoustic (آواز) کے نظام کی مثال دی اور بعض مغلوں کے زمانے کی تعمیرات کا بھی ذکر کیا جیسے تاج محل آگرہ وغیرہ۔ آپ نے فصاحت کرتے ہوئے فرمایا:

”پیسے کی لالچ بددیانتی ہے۔ محنت نہ کرنا بددیانتی ہے۔ بے پرواہی برتنا بددیانتی ہے۔ ایک احمدی انجینئر کو تو ایسا نہیں ہونا چاہئے۔ (آپ نے اپنے خطاب کے آخر میں فرمایا) خلاصہ اس کا یہ ہے کہ ایک احمدی اور غیر احمدی میں ماہرہ امتیاز فرقان ہونا چاہئے اور فرقان کی نمایاں چیز جو دوسرے کو نظر آئے ایک تو ہر قسم کی دیانت کا ہونا۔ پیسے کے لحاظ سے، محنت کے لحاظ سے، محبت کے لحاظ سے۔ اپنے فن سے بھی پیار ہونا چاہئے اور یہ Urge ہونی چاہئے کہ میں نے کوئی چیز پیدا کرنی ہے۔ کسی سے پیچھے نہیں رہنا کوئی دھبہ آپ کے چہرے پر نہ ہو۔ ہر کام جو کرنا ہے وہ ایسا کرنا ہے۔ عمارت دیکھ کے دنیا سمجھ جائے کہ کسی احمدی انجینئر کی

بنی ہوئی ہے۔ خدا تعالیٰ نے آپ کا ایک رعب قائم کیا ہے اپنے ہاتھ سے تو اس کو خراب نہ کریں۔ اگر تم سے کوئی غلطی ہو تو غلطی آپ کی نہیں جماعت بدنام ہوتی ہے۔ میرے پاس خط آجاتے ہیں۔ ہم میں ہر شخص انجینئر ڈاکٹر اور جو دوسرے Profession والے ہیں وہ اپنے اندر امتیاز پیدا کریں کہ اس کے پروفیشن میں اس سے زیادہ اچھا کام کرنے والا نہیں زیادہ Result Produce کرنے والا کوئی نہیں۔ تب ہی وہ آپ کی طرف توجہ کریں گے۔“

(سالانہ ٹیکنیکل میگزین 07-2006ء ص 12)

ایسوسی ایشن کا تنظیمی ڈھانچہ

اس معرکہ الآراء خطاب کے بعد جس کا اردو متن اور انگریزی ترجمہ ٹیکنیکل میگزین 99-1998ء اور 03-2002ء میں علی الترتیب چھپ چکا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے IAAAE کے انتظامی ڈھانچہ قائم کرنے کی ذمہ داری حضرت مرزا طاہر احمد صاحب پر لگائی جو اس وقت صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ بھی تھے جیسا کہ آپ نے اپنی خلافت کے دوران ایک خطاب میں اس امر کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:

”حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے اس ایسوسی ایشن کے آغاز ہی سے اس کے کاموں سے میرا تعلق پیدا کروا دیا تھا اور اس کو منظم کرنے کی ذمہ داری بھی مجھ پر ڈال دی تھی اس کے بعد جب یہ سوال پیش ہوا کہ اس کا سرپرست کون ہوگا تو حضور نے میرا ہی نام بطور سرپرست منظور فرمایا۔“

(خطاب 14 اکتوبر 1982ء)

چنانچہ اس ایسوسی ایشن کا بنیادی ڈھانچہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے قبل از خلافت قائم فرمایا۔ آپ جب خلافت کے اعلیٰ منصب پر فائز ہوئے تو آپ نے اپنی جگہ صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ کو IAAAE کا سرپرست مقرر فرمایا۔ چنانچہ 1982ء سے 1999ء تک محترم چوہدری حمید اللہ صاحب اور 2000ء سے 2003ء تک محترم مرزا خورشید احمد صاحب IAAAE کے Patron یعنی سرپرست رہ چکے ہیں اور 2004ء سے محترم مرزا غلام احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ پاکستان اس کے سرپرست ہیں۔

جہاں تک IAAAE کے نام کا تعلق ہے اس بارے میں بعض لوگوں کی طرف سے یہ تجویز بھجوائی گئی کہ انجینئرز کی ایسوسی ایشن الگ ہو اور آرکیٹیکٹس کی الگ لیکن حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے اس تجویز کو نامنظور کیا اور آرکیٹیکٹس اور انجینئرز کو ایک ہی تنظیم میں رکھنا پسند فرمایا۔

آرکیٹیکٹ چوہدری عبدالرشید صاحب کے ایک مضمون کے مطابق جو افضل میں چھپ چکا ہے ایسوسی ایشن کا نام International Association of Ahmadi Architects & Engineers انہوں نے تجویز کیا تھا جس کی منظوری حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے عطا فرمائی تھی

ان کے مطابق اس سے پہلے Architects کی ایسوسی ایشن قائم ہو چکی تھی۔ بہر حال IAAAE کا باقاعدہ موجودہ شکل میں آغاز 30 اکتوبر 1980ء کو ہوا۔

حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع کی قبل از خلافت سرپرستی میں جن 35 انجینئرز کو آرکیٹیکٹس نے پہلے کنونشن میں 30 اکتوبر 1980ء کو شرکت کی تھی ان میں سے مندرجہ ذیل بارہ افراد کی Convening Committee بنائی گئی۔

- 1۔ انجینئر افتخار علی قریشی
- 2۔ آرکیٹیکٹ چوہدری عبدالرشید
- 3۔ انجینئر عطاء الرحمن
- 4۔ انجینئر حمید احمد ظفر
- 5۔ انجینئر مرزا مقصود احمد
- 6۔ انجینئر محمد سعید احمد
- 7۔ انجینئر محمد خلیق عالم
- 8۔ انجینئر خالد سیف اللہ
- 9۔ انجینئر چوہدری محمد عبدالسیح
- 10۔ انجینئر منیر احمد فرخ
- 11۔ انجینئر عبدالحمید خان
- 12۔ انجینئر محمد اکرم

اس کمیٹی نے پہلی مجلس عاملہ تجویز کی جن کے نام حضرت مرزا طاہر احمد صاحب کی وساطت سے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی خدمت میں پیش ہوئے اور حضور نے ان کی منظوری عطا فرمائی۔ یہ نامزد مجلس عاملہ ایک سال کے لئے مقرر ہوئی۔ ان عہدیداران کے نام یہ ہیں:-

- 1۔ انجینئر افتخار علی قریشی چیئر مین
- 2۔ انجینئر فیض الرحمن خان۔ وائس چیئر مین
- 3۔ آرکیٹیکٹ چوہدری عبدالرشید۔ وائس چیئر مین
- 4۔ انجینئر چوہدری محمد عبدالسیح۔ جنرل سیکرٹری
- 5۔ انجینئر چوہدری عطاء الرحمن۔ جوائنٹ سیکرٹری
- 6۔ انجینئر محمود مجیب اصغر۔ فنانس سیکرٹری
- 7۔ انجینئر نعیم احمد خان۔ آڈیٹر
- 8۔ آرکیٹیکٹ ڈاکٹر رفیق احمد ملک۔ ممبر (آرکیٹیکٹ)
- 9۔ انجینئر مرزا مقصود احمد۔ ممبر (سول)
- 10۔ انجینئر حمید احمد ظفر۔ ممبر (الیکٹریکل)
- 11۔ انجینئر محمود احمد شمس۔ ممبر (میکینیکل)
- 12۔ انجینئر جلال الدین صادق۔ ممبر (متفرق)
- 13۔ ڈپلومہ انجینئر چوہدری عبدالغفور۔ ممبر (ڈپلومہ انجینئر)
- 14۔ ڈپلومہ انجینئر محمد عثمان خان۔ ممبر (ڈپلومہ انجینئر)
- 15۔ ڈپلومہ آرکیٹیکٹ محمد خالد ورک۔ ممبر (ڈپلومہ آرکیٹیکٹ)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی خدمت میں ایک یہ تجویز بھجوائی گئی کہ Chairman کا عہدہ ایک ٹرم کے لئے انجینئرز کے پاس ہو اور اگلی ٹرم کے لئے

ریجنل چیپٹرز

IAAAE کا ہیڈ کوارٹر ربوہ ہے جہاں مرکزی عاملہ کے ہر تین ماہ بعد اور سال میں ایک بار جنرل ہاڈی میٹنگ اور کنونشن کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ پاکستان میں ربوہ، لاہور، اسلام آباد، راولپنڈی، واہ کینٹ، ٹیکسلا، پشاور، کراچی، کوئٹہ، حیدرآباد، کوٹ ادو، مظفر گڑھ، بہاولپور، ملتان، ڈیرہ غازی خان، فیصل آباد اور سرگودھا میں لوکل Chapters قائم ہوئے تھے جن میں سے ڈیرہ غازی خان کا Chapter عملاً بند پڑا ہوا ہے لوکل Chapter میں صدر اور مرکزی طرز پر عاملہ کا تین سال کے لئے انتخاب ہوتا ہے اور ہیڈ کوارٹر سے منظوری دی جاتی ہے۔

پاکستان سے باہر Regional Chapters قائم ہیں جن کے سربراہ Regional Chairman کہلاتے ہیں اب تک جو ریجنل Chapters قائم ہوئے تھے ان کے نام یہ ہیں۔

انگلستان اور ڈنمارک (حضرت خلیفۃ المسیح الرابعی کی 1984ء میں برطانیہ ہجرت کے بعد اب سارے یورپ کو ایک ہی ریجنل چیپٹر مین کے ساتھ جوڑ دیا گیا ہے) افریقہ میں نائیجیریا، انڈونیشیا، انڈیا، بنگلہ دیش، امریکہ، آسٹریلیا، کینیڈا، مکزیک (یہ بند ہو گیا ہے)۔

IAAAE بلڈنگ

بہت شروع میں ہی محسوس کیا گیا کہ ایسوسی ایشن کی ہیڈ کوارٹر میں اپنی بلڈنگ ہو اس غرض کے لئے کئی مشورے کئے گئے۔ بالآخر 26 دسمبر 1982ء کی جنرل ہاڈی میٹنگ میں مشورہ تکمیل کو پہنچا اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابعی کے ارشاد پر صدر انجمن احمدیہ نے گولڈ ہاؤس کے عقب میں 1/4x30 33 فٹ کا ایک پلاٹ ایسوسی ایشن کے نام الاٹ کر دیا۔ الاٹمنٹ 22 مارچ 1984ء کو ہوئی۔ نقشہ آرکیٹیکٹ ڈاکٹر محمود حسین صاحب نے تجویز کیا اور ورکنگ ڈرائنگز آرکیٹیکٹ ملک شفیق احمد صاحب نے تیار کیں۔ کچھ Donations وصول کی گئیں۔ تقریباً 50 ہزار روپے حضور نے صدسالہ جوہلی فنڈ سے لے کر دیا اور 70 ہزار روپے انصار اللہ مرکز نے دیے۔ بلڈنگ تیار ہونے پر 23 مارچ 1988ء کو انجینئر قریشی افتخار علی صاحب چیپٹر مین نے اس کا اجتماعی دعا کے ساتھ افتتاح کیا۔ جن ابتدائی Donars نے اس نیک مقصد کے لئے عطایا دیئے ان کے ناموں کی فہرست عطیہ کی رقم کے ساتھ IAAAE کی انٹرنس کے فوراً بعد دیوار پر آویزاں ہے۔ اللہ ان سب کو جزائے خیر دے۔ (آمین)

ہیڈ کوارٹر IAAAE کی Refurnishment اور ترمیم کے لئے مختلف مراحل میں کام کا منصوبہ بن چکا ہے جو فنڈز کی فراہمی پر Implement ہوگا۔ انشاء اللہ۔

چمکاؤں گا اور اپنے دوسرے ساتھیوں سے آگے نکلنے کی کوشش کروں گا ایک مقصد یہ بھی تھا جس کو بار بار اجلاسوں میں پیش کیا جاتا رہا۔ یعنی جدوجہد اس رنگ میں ہو کہ اپنے فن میں دوسرے ہم عصر ساتھیوں سے آگے بڑھنے کی کوشش کی جائے۔ یہ وہ چیز ہے جو ہماری جماعت کا امتیازی نشان ہونا چاہئے اور اس طرف میں خود بھی جہاں تک میرا بس چلا بار بار توجہ دلاتا رہا اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے اپنے خطابات میں بھی احمدی انجینئروں سے جو توقع ظاہر کی وہ اسی نوعیت کی تھی۔ غرض آپ احمدی Architects اور Engineers کا مقام تو بہت بلند ہے آپ تو آج اس سچائی کے نمائندے ہیں جو حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی سچائی ہے کسی عام سائنسدان کی نہیں اس سچائی کے نمائندہ ہیں جو حضرت مسیح موعود کی سچائی ہے اس لئے آپ کی جراتیں مختلف اور بلند ہونا چاہئیں۔ آپ کے اندر دیانت کے معیار بلند ہونے چاہئے یہ چیزیں حاصل ہو جائیں تو آپ کو روشنی ملے گی اس روشنی میں اگر آپ آگے بڑھیں گے تو یہ ناممکن ہے کہ آپ کا ہم عصر آپ کا مقابلہ کر سکے کیونکہ وہ سچائی کی اس روشنی سے محروم ہے جو آپ کو مل گئی ہے لیکن عجیب بد قسمتی ہے انفرادی دوڑ میں (دین) کی طرف منسوب ہونے والے سارے فرقے پیچھے رہ گئے ہیں ہم تھے جن پر (دین) کو امید تھی ایک عبد السلام تو پیدا کیا لیکن ایک عبد السلام سے تو بات نہیں بنتی جماعت احمدیہ کو ہر علم کے میدان میں سینکڑوں عبد السلام پیدا کرنے پڑیں گے اس وقت دنیا نے علمی میدان میں (دین) کو دکھ پہنچا کر ہم پر جو مظالم ڈھائے ہیں اس کے انتقام کی کارروائی اس صورت میں ممکن ہے کہ ہم ایک باعزت قوم کی طرح علم کے ہر میدان میں آگے بڑھیں (دین) کی غیرت عملاً آج صرف جماعت احمدیہ کے ساتھ وابستہ ہے اگر آپ نے یہ داغ نہ دھوئے تو اور کوئی نہیں دھوئے گا۔ زندگی وقت کے اہم مصرف کا نام ہے جب یہ زندگی میسر آجائے تو انسان ہر طرف سے اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا وارث بن جاتا ہے اور خود لطف اٹھاتا ہے۔ چنانچہ نیوٹن کے نوکرنے نیوٹن کے متعلق بیان کیا کہ اس نے نیوٹن کو کبھی سوتے ہوئے نہیں دیکھا۔ کام اپنی ذات میں ایک لذت ہے اگر مقصد کے تابع ہو جائے اس لئے اپنے مقصد بلند رکھیں اپنی ہمتوں کو بلند رکھیں۔ انفرادی طور پر بھی Productive ہوں اور مضامین کے سلسلے میں بھی سرگرم ہوں۔ پس آپ اپنے فن سے اپنے آپ کو باعلق رکھیں اس کے بہت سے ذرائع ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ پرانے اور نئے سائنسدانوں کی زندگی کے حالات پڑھیں اس کے علاوہ آجکل دنیا میں نئی ایجادات ہو رہی ہیں ان پر پیپر پڑھیں آپس میں تبادلہ خیال کریں اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

ہیڈ کوارٹر، لوکل اور

آرکیٹیکٹس کے پاس لیکن حضور نے اس تجویز کو ناپسند فرمایا اور شروع سے Chairman کے لئے ہر دفعہ انجینئر محترم قریشی افتخار علی صاحب کا ہی نام بالا تفاق یا کثرت رائے سے پیش ہوتا رہا اور خلیفہ وقت کی طرف سے اس کی منظوری مسلسل ملتی چلی آ رہی ہے اللہ تعالیٰ قریشی افتخار علی صاحب کو یہ امتیاز مبارک کرے اور ان کی صحت اور عمر میں برکت دے۔ (آمین)

1981ء کے جلسہ سالانہ پر خلافت لائبریری ربوہ میں 27 دسمبر کو جنرل ہاڈی میٹنگ میں حضرت مرزا طاہر احمد صاحب کی زیر صدارت مجلس عاملہ کا انتخاب ہوا اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے اس کی منظوری عطا فرمائی 1981ء سے ہر تین سال بعد باقاعدہ انتخاب ہوتا ہے جس کی خلیفہ وقت تین سالوں کے لئے منظوری عطا فرماتے ہیں۔

ایسوسی ایشن کے

اغراض و مقاصد

Convening Committee جس کا ذکر ہوا ہے اس کے ذمے ایک یہ کام لگایا گیا ہے کہ وہ خلیفہ وقت کی Guide Lines کی روشنی میں IAAAE کے لئے ایک لائحہ عمل تجویز کرے یعنی Constitution تشکیل دے چنانچہ مجوزہ لائحہ عمل تشکیل دے کر Patron صاحب کے ذریعے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی خدمت میں پیش کیا گیا اور حضور اپنی زندگی میں ہی اس کی منظوری فرمائے۔ اس لائحہ عمل میں IAAAE کے لئے بعض اغراض و مقاصد متعین کئے گئے جس کے لئے میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابعی کے 1982ء کے ایک خطاب کا اقتباس پیش کرنا چاہتا ہوں جو حضور نے IAAAE کی تیسری کنونشن کے موقع پر 14 اکتوبر 1982ء کو ارشاد فرمایا:

”احمدیت کی ایک علمی شاخ کا آپ سرمایہ ہیں آپ کا ذہن اگر زیادہ بیدار اور متحرک ہوگا اور ایسی خدمت سرانجام دینے کی کوشش کرے گا جو فن کی بھی خدمت ہو اور دین کی بھی خدمت ہو اور بحیثیت جماعت بھی کارآمد ثابت ہو تو زندگی کا ایک بہت بڑا مقصد آپ کو حاصل ہو جائے گا۔ ہمارے انجینئرز اور آرکیٹیکٹس میں جذبہ خلوص تو ماشاء اللہ پہلے بھی تھا لیکن کوئی ایسی تنظیم نہیں تھی جس کی بدولت وہ اپنے فن کو دین کی خدمت میں پیش کر سکتے۔ چنانچہ اس تنظیم کی وساطت سے اب آپ کو یہ موقع ملا کہ جماعت میں جو کام بھی آپ کے فن سے تعلق رکھنے والے پیش آئے ان میں آپ نے خدا تعالیٰ کے فضل کے ساتھ بہت ہی پُر خلوص حصہ لیا اور جس کی استعداد میں جو کچھ بھی تھا وہ اس نے بڑی خوشی اور بشارت کے ساتھ پیش کیا اور جماعت کا یہ احسان سمجھا کہ اس نے خدمت کو قبول کیا۔ کچھ اور پہلو ہیں جن میں سے ایک چیز انفرادی کوشش ہے یعنی اس بات کی کوشش کہ میں اپنے فن کو

Furnishing & Fixtures کے لئے بجٹ میں رقم کئی سالوں سے آرہی ہے اور مختلف Chapters کو Allocations بھی ہو چکی ہیں لیکن بالآخر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ سے اس بلڈنگ میں ترمیم اور ایسوسی ایشن کے کام کو آگے بڑھانے کے لئے 5 لاکھ روپے کے عطیات اکٹھے کرنے کی منظوری لے لی گئی ہے جو کہ ریزرو فنڈ ہوگا۔

جنرل ہاڈی میٹنگز

اور سالانہ کنونشن

اس کا آغاز 1980ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے 30 اکتوبر 1980ء کے خطابات کے ساتھ ہوا جس میں 135 افراد نے شرکت کی۔ 1981ء کی جنرل ہاڈی میٹنگ جلسہ سالانہ ربوہ کے موقع پر حضرت مرزا طاہر احمد صاحب کے زیر صدارت ہوئی۔

1982ء اور 1983ء کی جنرل ہاڈی میٹنگ سے حضرت خلیفۃ المسیح الرابعی نے براہ راست خطاب فرمائے۔ 1984ء سے حضرت خلیفۃ المسیح کی ہجرت کے بعد جنرل ہاڈی میٹنگز Patron صاحب کی نگرانی میں باقاعدہ منعقد ہو رہی ہیں جو چند سالوں سے کنونشن کی شکل اختیار کر گئی ہیں۔ 1984ء سے 1999ء تک چوہدری حمید اللہ صاحب صدر مجلس انصار اللہ مرکز یہ 2000ء سے 2003ء تک مرزا خورشید احمد صاحب اور 2004ء سے مرزا غلام احمد صاحب بطور Patron کنونشن سے خطاب فرماتے رہے ہیں۔

کنونشن کے Convener کے فرائض عملاً انجینئر نوید اطہر شیخ صاحب ادا کر رہے ہیں اور چند سالوں سے صنعتی نمائش بھی لگائی جا رہی ہے۔ خدا کے فضل سے طلباء اور Young Engrs. & Archs. کی دلچسپی بڑھ رہی ہے اور اب چند سالوں سے کنونشن زیادہ بارونق ہوتی جا رہی ہے۔

صدسالہ جوہلی سووینئر اور

ٹیکنیکل میگزین کا اجرا

صدسالہ احمدیہ جوہلی 1989ء کے موقع پر باقی تنظیموں کی طرح ہیڈ کوارٹر IAAAE نے بھی ایک خوبصورت Souvenir کی اشاعت کا اہتمام کیا جس کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابعی نے ازراہ شفقت خصوصی پیغام بھجوایا۔

صدسالہ احمدیہ جوہلی Souvenir کی اشاعت کے بعد مرکز سے سالانہ بنیادوں پر ٹیکنیکل میگزین شائع کرنے کا پروگرام بنایا گیا بعض سالوں میں بوجہ ناغہ ہوا تاہم اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب تک گیارہ ٹیکنیکل میگزین شائع ہو چکے ہیں۔

غزل

زیر لب کہیے، بر ملا کہیے

کہیے کہیے مجھے برا کہیے

اب تقاضا ہے مصلحت کا یہی

واعظِ شہر کو خدا کہیے

دیکھیے مت قریب سے مجھ کو

دور سے تکیے، پارسا کہیے

میرا اپنا کوئی وجود نہیں

عکس مجھ کو وجود کا کہیے

لفظ لڑنے کو اب بھی تیار

اس سے کیا ہو گا فائدہ کہیے

وہ جو آ کر چلا گیا لمحہ

اس کو صدیوں کا خون بہا کہیے

عکس بن کر اتر رہا ہوں میں

میری آہٹ کو زلزلہ کہیے

قاتلِ شہر میرے قتل کے بعد

مجھ کو اپنا کہے تو کیا کہیے

برسرِ دار بھی خموش رہا

اس کو مضطر کا حوصلہ کہیے

چوہدری محمد علی

تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ کنینڈا 2005ء کے موقع پر 27 جون 2005ء کو انجینئر ملک لال خان صاحب چیئر میں Canadian Chapter کی سربراہی میں 48 ممبران کو شرفِ ملاقات بخشا اور انہیں براہ راست جماعتی ضرورتوں سے آگاہ کیا۔

حضور انور نے انہیں بھی مغربی افریقہ کے پرائیکٹس کے لئے اپنی خدمات پیش کرنے کی تحریک فرمائی کہ وہ یورپین چیپٹر کے چیئر مین صاحب کو اپنے نام بھجوائیں۔ حضور نے خواہش فرمائی کہ پانچ ممبران کی ٹیم کو غانا، برکینا فاسو، گیمبیا، بینن اور نائیجیریا کا دورہ کر کے ان کے Building Construction کے مسائل دریافت کرنے چاہئیں اور اسی طرح اپنے کے پانی اور بجلی کی فراہمی کے لئے کام کرنا چاہئے۔

حضور نے فرمایا کہ دو یا تین ممبران کی ٹیم مشرقی افریقہ کے ممالک کینیا، یوگنڈا اور تنزانیہ کا دورہ کریں۔ حضور نے Canadian Chapter کے ممبران کو اپنے ساتھ گروپ ٹو بنوانے کی بھی سعادت عطا فرمائی۔

خدا کے فضل سے IAAAE کی قیام کو 28 سال ہو گئے ہیں۔ 28 سال کی تاریخ اس مختصر سے وقت میں بیان کرنا ناممکن امر ہے۔ تاہم خاکسار نے اپنے ذوق اور محدود استعدادوں کے مطابق IAAAE کی تاریخ کی ایک جھلک پیش کی ہے خدا کرے کہ ہم دنیا بھر کے احمدی Architects اور Engineers کو ایک پلیٹ فارم پر لانے میں کامیاب ہو جائیں اور اللہ تعالیٰ ہمیں جماعت احمدیہ کے لئے مفید اور کارآمد وجود بنائے اور اس پروفیشن سے منسلک تمام احمدی اور بالخصوص نیشنلس عالمی سطح پر اپنا سکہ منوانے میں کامیاب ہو جائیں اور اللہ تعالیٰ ہمیں خلیفہ وقت کی توقعات کو پورا کرنے والا اور حضور کی خوشنودی حاصل کرنے والا بنائے اور حضرت مسیح موعود کی اس پیشگوئی کا مصداق بنائے کہ

”میرے فرقہ کے لوگ اس قدر علم اور معرفت میں کمال حاصل کریں گے کہ اپنی سچائی کے نور اور اپنے دلائل اور نشانوں کی رو سے سب کامنہ بند کر دیں گے۔“

بقیہ صفحہ 3

نے ڈوئی کا ذکر ان الفاظ میں کیا ہے۔

"اپریل 1906ء میں اس کے اقتدار کے خلاف شہر میں بغاوت ہو گئی اور اس پر سٹہ بازی اور تعدد ازدواج کا الزام لگا۔ اور اس کی بیوی اور لڑکے کی رضامندی کیساتھ اسے معزول کیا گیا اور وہ بدیہی طور پر پاگل ہو چکا تھا۔ اسی حالت میں اس پر فوج کا حملہ ہوا جس کے باعث مارچ 1907ء کو شکاگو ٹریبون اخبار نے یوں لکھا۔"

"ڈوئی کل صبح 7 بجکر 40 منٹ پر شیلو ہاؤس میں مر گیا اس کے خاندان کا کوئی فرد بھی موجود نہ تھا۔ یہ خود ساختہ پیغمبر بغیر کسی اعزاز کے اور بالکل کمپہی میں مر گیا۔" یہاں خاکسار یہ ذکر بھی ضروری سمجھتا ہے کہ اس وقت ڈاکٹر ڈوئی کی عمر 59 سال تھی اور حضرت اقدس مسیح موعود 73 سال کے تھے۔

2003ء میں جرمنی کے جلسہ سالانہ پرائیجینٹس حارث احمد صاحب نے بھی ایسی تقریب کا اہتمام کیا اور جماعت کی بڑھتی ہوئی ضروریات اور ممکنہ خدمات کے بارہ میں مشورے ہوئے جیسا کہ آگے ذکر آئے گا۔ UK اور Canada میں گزشتہ سال اور اس سال اس سلسلہ میں کافی پیش رفت ہوئی۔

خلافتِ خامسہ میں ایسوسی ایشن

کی خصوصی ذمہ داریاں

خدا تعالیٰ کی مشیت کے تحت سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابعی کی وفات کے بعد 22 اپریل 2003ء کو خلافتِ خامسہ کا آغاز ہوا اور الہی تقدیر کے مطابق حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خلافت کے اعلیٰ روحانی منصب پر فائز ہوئے۔ حضور کی توجہ اور ذاتی دلچسپی کے نتیجہ میں یورپین چیپٹر کو بعض خصوصی ذمہ داریاں تفویض ہوئی ہیں اور ان ملکوں میں مقیم احمدی انجینئرز اور آرکیٹیکٹس کو خدمت کی توفیق مل رہی ہے۔

اولاً اس امر کا ذکر ضروری معلوم ہوتا ہے کہ حضور کے ارشاد پر 2003ء کے جلسہ سالانہ برطانیہ پر یورپین چیپٹر کے چیئر مین کا انتخاب مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے کروایا اور کثرت رائے سے مکرم انجینئر اکرم احمدی صاحب یورپین چیپٹر کے چیئر مین منتخب ہوئے اور حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے منظوری عطا فرمائی۔

2004ء کے جلسہ سالانہ پر حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت مرکزی اور یورپین چیپٹر کی عاملہ کے موجودہ افراد کو شرفِ ملاقات اور اپنے ساتھ تصویر اتروانے کی اجازت دی جو 05-2004ء کے میگزین میں شائع ہو چکی ہے۔ حضور کے افریقی ممالک کے دوروں کے بعد برطانیہ واپسی پر IAAAE نے ایک سپوزیم کا اہتمام کیا جو 9 مئی 2004ء کو بیت الفتوح لندن میں منعقد ہوا۔ حضور نے بنفس نفیس اس میں شرکت فرمائی اور افریقی ممالک میں پانی اور بجلی اور سستے مکانوں کی سہولت کے لئے انجینئرز کو وقف عارضی کر کے ان ممالک میں جا کر جائزہ لینے اور ممکنہ حل پیش کرنے کی تحریک فرمائی۔

چنانچہ حضور کے اس ارشاد پر لبیک کہتے ہوئے یورپین چیپٹر نے چند Volunteer انجینئرز کی ٹیمیں ان ملکوں میں روانہ کیں۔ جنہوں نے ان پرائیکٹس پر ابتدائی کام شروع کر دیا ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ برطانیہ پر اپنے خطاب 30 جولائی 2005ء میں یورپین چیپٹر کی ان خدمات کا تذکرہ فرمایا اور قدر کی نگاہ سے دیکھا۔

اس کے علاوہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ

ٹیکنیکل میگزین 98-1997ء میں انگریزی کے ساتھ اردو سیکشن کا اضافہ کیا گیا جو اب تک جاری ہے۔ یعنی میگزین کا اکثر حصہ انگریزی میں اور کچھ حصہ اردو میں ہوتا ہے۔ میگزین کی اشاعت پر کئی بار حضرت خلیفۃ المسیح الرابعی کی طرف سے خوشنودی کے خط وصول ہوئے جن میں سے بعض کو اگلے سال کے میگزین میں شائع کیا گیا۔ خلافتِ خامسہ کے آغاز پر 2003ء میں ٹیکنیکل میگزین کا خصوصی نمبر شائع کیا گیا جو حضرت خلیفۃ المسیح الرابعی کے مبارک نام کے ساتھ منسوب کیا گیا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس جلد کو بہت پسند فرمایا اور خاکسار کے نام دعائیہ چٹھی ارسال فرمائی جو ٹیکنیکل میگزین 05-2004ء میں چھپ چکی ہے۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ 2003ء کے خصوصی نمبر تک اشاعت کا کام انجینئر فرخ احمد کمران صاحب بڑی محنت سے کرتے رہے۔ مضامین اکٹھے کرنے کا کام خاکسار نے اپنے ذمہ لیا ہوا تھا جس میں بہت سارے دوستوں نے بڑی معاونت فرمائی اللہ تعالیٰ ٹیکنیکل میگزین کمیٹی کے جملہ افراد کو اجر عظیم عطا فرمائے۔ آمین

احباب دعا کریں کہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابعی کی خواہش کے مطابق ٹیکنیکل میگزین خوب سے خوب تر ہو کر مسلسل جاری رہے۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ مرکز کے علاوہ یورپین چیپٹر بھی گاہے بگاہے میگزین شائع کرتا رہا ہے اس کے علاوہ برطانیہ اور کنینڈا سے News Letters بھی شائع ہوتے رہتے ہیں۔ روزنامہ الفضل ربوہ اور بعض اوقات انٹرنیشنل الفضل لندن بھی IAAAE کے Technical Magazines پر تبصرے شائع کرتے ہیں اور دنیا بھر میں اس سے متعلق لوگوں کے لئے دعاؤں کا سلسلہ جاری رہتا ہے جو کہ بہت بڑا انعام ہے۔

یہ امر بھی قابل ذکر ہے اور ہماری تاریخ کا حصہ ہے کہ جلسہ سالانہ برطانیہ اور اسی طرح قادیان پر دنیا بھر سے آئے ہوئے انجینئرز اور آرکیٹیکٹس کا بعض سالوں میں Get-to-Gather ہوتا رہا ہے۔

چنانچہ 1992ء اور 1993ء کے قادیان کے جلسوں پر Chairman انجینئر قریشی افتخار علی اور خاکسار (جو اس وقت جنرل سیکرٹری تھا) نے اس کا اہتمام کیا 2003ء میں انجینئر شیخ حارث احمد صاحب نے Patron مرزا غلام احمد صاحب کی صدارت میں اجلاس کروایا۔

UK کے جلسہ پر محترم منیر احمد فرخ صاحب ہر سال ایسے Get-to-Gathers کا اہتمام کرواتے ہیں۔ 2000ء میں انہوں نے اس وقت کے Regional Chairman آرکیٹیکٹ چوہدری عبدالرشید صاحب کے ذریعے حضور کے ساتھ تمام انجینئرز اور آرکیٹیکٹس کا حضرت خلیفۃ المسیح الرابعی کے ساتھ گروپ ٹو بھی تاریخ کیا تھا۔

TSH700000/- اس وقت مجھے مبلغ/ TSH500000/- سالانہ آمدن جانیوا ہوا ہے۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Rashidi Saidi۔ گواہ شہد نمبر 1 Manzi Bushiri۔ گواہ شہد نمبر 2 Abilahi Ismaili

مسئل نمبر 90386 میں

Ashraf Athuman

ولد Mndendeule Athuman قوم Mndendeule پیشہ مشنری عمر 21 سال بیعت پیدا آئی احمدی ساکن تنزانیہ بنگائی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-08-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/ TSH76700/- ماہوار بصورت مشنری مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ashraf Athuman۔ گواہ شہد نمبر 1 Mohammad Sahum۔ گواہ شہد نمبر 2 Hassani Mrope

مسئل نمبر 90387 میں

Mohammad Salum

ولد Salum Nachinya قوم Makonde پیشہ فارمر عمر 74 سال بیعت 1958ء ساکن تنزانیہ بنگائی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-08-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) فارم 5/1 ایکڑ مالیتی۔ TSH1500000/- (2) مکان 2/1 عددا مالیتی۔ TSH500000/- اس وقت مجھے مبلغ/ TSH1500000/- ماہوار بصورت سالانہ آمدن جانیوا ہوا ہے۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیت حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohamedi Salum۔ گواہ شہد نمبر 1 Abillah Ismaili۔ گواہ شہد نمبر 2 Ali Rashidi

مسئل نمبر 90388 میں

ولد Rashidi Mtima قوم Mmakonde پیشہ فارمنگر عمر 49 سال بیعت 1998ء ساکن تنزانیہ بنگائی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-08-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ایکڑ 1/4 ایکڑ Farm مالیتی۔ TSH400000/- (2) مکان 2/1 عددا مالیتی۔ TSH300000/- اس وقت مجھے مبلغ/ TSH600000/- سالانہ آمدن جانیوا ہوا ہے۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام

تازیت حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Saidi Ahmadi۔ گواہ شہد نمبر 1 Aballah Aedalah

مسئل نمبر 90389 میں

ولد Ismail Ghibwana قوم Mmakonde پیشہ فارمنگ عمر 58 سال بیعت 1978ء ساکن تنزانیہ بنگائی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-05-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ایکڑ 4/1 ایکڑ Farm مالیتی۔ TSH4000000/- (2) مکان 1/1 عددا مالیتی۔ TSH1500000/- (3) TSH5000000/- عددا بکریاں مالیتی۔ TSH2000000/- (4) Capital for Bussines TSH5000000/- اس وقت مجھے مبلغ/ TSH5000000/- بصورت برنس مل رہے ہیں۔ اور مبلغ/ TSH3000000/- سالانہ آمدن جانیوا ہوا ہے۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیت حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abilah Ismail۔ گواہ شہد نمبر 1 Ali Rashidi۔ گواہ شہد نمبر 2 28533

مسئل نمبر 90390 میں

ولد Abdallah Ramadhani قوم Marunda پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدا آئی احمدی ساکن تنزانیہ بنگائی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-12-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/ TSH161130/- ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Munibullah۔ گواہ شہد نمبر 1 Eliasa Ally Lipesa۔ گواہ شہد نمبر 2 Muhyuddin

مسئل نمبر 90391 میں

ولد Ally قوم Ngindo پیشہ ٹیچر عمر 25 سال بیعت پیدا آئی احمدی ساکن تنزانیہ بنگائی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-08-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/ TSH93400/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Eliasa۔ گواہ شہد نمبر 1 Abdul Rahman۔ گواہ شہد نمبر 2 Shaaban

مسئل نمبر 90392 میں

ولد Rashid قوم Mwtra پیشہ فارمنگ عمر 29 سال بیعت 2002ء ساکن تنزانیہ بنگائی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-08-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر

انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/ TSH800000/- سالانہ بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Shaaban۔ گواہ شہد نمبر 1 Abdul Rahmani۔ گواہ شہد نمبر 2 Muhyuddin

مسئل نمبر 90393 میں

Mashood Gopee

زوجہ Yacub Gopee قوم پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت 1979ء ساکن مارشیس بنگائی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-10-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/ Rs1000/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mashood Gopee۔ گواہ شہد نمبر 1 Feizal Soodhary۔ گواہ شہد نمبر 2 Aullybux Khalid

مسئل نمبر 90394 میں

Rizwan Mahmood Taujoo

ولد Jhalil Ahmad Taujoo قوم پیشہ تجارت عمر 25 سال بیعت پیدا آئی احمدی ساکن مارشیس بنگائی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-10-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/ Rs13000/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Rizwan Mahmood۔ گواہ شہد نمبر 1 Sadjid Taujoo۔ گواہ شہد نمبر 2 Taujoo Jaweez

مسئل نمبر 90395 میں

Parwez Dreepaul

ولد Azad Dreepaul قوم پیشہ کاروبار عمر 25 سال بیعت پیدا آئی احمدی ساکن مارشیس بنگائی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-10-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/ Rs8000/- ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Parwez Dreepaul۔ گواہ شہد نمبر 1 Hassen Soodhary۔ گواہ شہد نمبر 2 Feizal Soodhary

مسئل نمبر 90396 میں

Sudoollah Ali Hassan

ولد Sudoollah Afzal قوم پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدا آئی احمدی ساکن مارشیس بنگائی ہوش و حواس بلا

جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-10-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/ Rs1000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sudoollah Ali Hassan۔ گواہ شہد نمبر 1 Ramjeet Shameer Ali۔ گواہ شہد نمبر 2 Rohimun Tarik

مسئل نمبر 90397 میں

Hassen Soodhary

ولد Mamaud Soodhary قوم پیشہ پنشنر عمر 71 سال بیعت پیدا آئی احمدی ساکن مارشیس بنگائی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-11-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/ Rs2919/- ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Hassen Soodhary۔ گواہ شہد نمبر 1 Ziyad Soodhary۔ گواہ شہد نمبر 2 Feizal Soodhary

مسئل نمبر 90398 میں

Mahmad Rafick Toorabally

ولد Allybaccus Toorabally قوم پیشہ کاروبار عمر 58 سال بیعت پیدا آئی احمدی ساکن مارشیس بنگائی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-11-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 321 مربع فٹ مالیتی۔ Rs660000/- (2) رہائشی بلڈنگ مالیتی۔ 2.1/1 ملین روپے (3) سرمایہ کاروبار۔ /300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ/ Rs50000/- ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mahmad Rafick Toorabally۔ گواہ شہد نمبر 1 Feizal Soodhary۔ گواہ شہد نمبر 2 Ashik Toorabally

مسئل نمبر 90399 میں

Bibi Jameelah Toorabally

زوجہ Mahmad Toorabally قوم پیشہ خاندان داری عمر 52 سال بیعت پیدا آئی احمدی ساکن مارشیس بنگائی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی۔ /2Rs172000 (2) حق مہر۔ /Rs3000 اس وقت مجھے مبلغ/ Rs1000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔

اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ - Bibi Jameelah
Toorabally - گواہ شد نمبر Ashik Toorabally
گواہ شد نمبر Feizal Soodhary 2

مسئل نمبر 90400 میں Halidou

ولد Aboulaye قوم پیشتر ریٹائرڈ عمر 62 سال بیعت 1976ء ساکن نانجیر (NIGER) بھائی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجن احمد یہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -F.Cefa8400000 ماہوار بصورت پیش من ل رہے ہیں میں تازہ زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجن احمد یہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد - Halidou۔ گواہ شد نمبر 11 کبر احمد طاہر گواہ شد نمبر 2 عبدالرحمن

مسئل نمبر 90401 میں Neneng Nuraeni

زوجہ Cecep Sugiat قوم پیشتر خانہ داری عمر 49 سال بیعت 1996ء ساکن انڈونیشیا بھائی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجن احمد یہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زین من رقمہ 100 مبلغ میٹر مالیتی -Rs5000000/- اس وقت مجھے مبلغ -Rs5000000/- ماہوار بصورت جب خراج مل رہے ہیں۔ میں تازہ زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجن احمد یہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ - Neneng Nuraeni۔ گواہ شد نمبر 1 Abidin گواہ شد نمبر S.Supandi 2

مسئل نمبر 90402 میں انیلانیر

زوجہ میر منیر الدین قمر قوم راجپوت پیشتر خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدا انٹی احمدی ساکن جرمنی بھائی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجن احمد یہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 25 تولے مالیتی -5256/100 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -100 یورو ماہوار بصورت جب خراج مل رہے ہیں۔ میں تازہ زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجن احمد یہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ - انیلانیر۔ گواہ شد نمبر 1 میر منیر الدین قمر خاندان موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود ولد چوہدری فضل الدین

مسئل نمبر 90403 میں لقمان داؤد ناصر

ولد محمد داؤد بٹ قوم بٹ پیشتر ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدا انٹی احمدی ساکن جرمنی بھائی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجن احمد یہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -1500 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازہ زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجن احمد یہ کرتا رہوں گا۔

اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظور فرمائی جاوے۔ العبد - لقمان داؤد ناصر گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود ولد چوہدری فضل الدین گواہ شد نمبر 2 شہباز احمد بٹ ولد محمد عبداللہ بٹ

مسئل نمبر 90404 میں فیاض طاہر

ولد طاہر محمود قوم راجپوت پیشتر طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدا انٹی احمدی ساکن جرمنی بھائی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجن احمد یہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -50 یورو ماہوار بصورت جب خراج مل رہے ہیں۔ میں تازہ زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجن احمد یہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد - فیاض طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 آفتاب میر ولد بشارت احمد بٹ

مسئل نمبر 90405 میں غالب احمد

ولد منیر احمد فاروقی قوم چوہان پیشتر ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدا انٹی احمدی ساکن جرمنی بھائی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجن احمد یہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -1000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازہ زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجن احمد یہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد - غالب احمد۔ گواہ شد نمبر 1 تسنیم احمد ولد منیر احمد فاروقی۔ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد فاروقی والد موصی

مسئل نمبر 90406 میں مسرور احمد کابلون

ولد منصور احمد کابلون قوم جٹ پیشتر طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدا انٹی احمدی ساکن جرمنی بھائی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجن احمد یہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -80 یورو ماہوار بصورت جب خراج مل رہے ہیں۔ میں تازہ زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجن احمد یہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد - مسرور احمد کابلون۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد کابلون والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالرشید خالد ولد میاں نور محمد (مرحوم)

مسئل نمبر 90407 میں شاز یہ بشر

زوجہ بشر احمد قوم آرائیں پیشتر خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدا انٹی احمدی ساکن جرمنی بھائی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجن احمد یہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 25 تولے اندازاً مالیتی -4640/100 یورو (2) حق مہر بزمہ خاندان -5000/100 یورو (3) کنال اراضی واقع عثمان والا مالیتی۔ 400000/ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -300 یورو ماہوار بصورت جب خراج مل رہے ہیں۔ میں تازہ زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجن احمد یہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد

یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ - شاز یہ بشر۔ گواہ شد نمبر 1 تصور احمد ولد بشر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 بشر احمد خاندان موصیہ

مسئل نمبر 90408 میں الماس اختر

زوجہ ملک اختر محمود قوم اعوان پیشتر خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدا انٹی احمدی ساکن جرمنی بھائی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-6-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجن احمد یہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 15 تولے اندازاً مالیتی -250000/ روپے (2) حق مہر بزمہ خاندان -10000/ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -100 یورو ماہوار بصورت جب خراج مل رہے ہیں۔ میں تازہ زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجن احمد یہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ - الماس اختر۔ گواہ شد نمبر 1 ملک اختر محمود خاندان موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 فاروق محمود ولد ملک اختر محمود

مسئل نمبر 90409 میں کمال احمد

ولد منیر احمد قوم شیخ پیشتر طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدا انٹی احمدی ساکن جرمنی بھائی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجن احمد یہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -100 یورو ماہوار بصورت جب خراج مل رہے ہیں۔ میں تازہ زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجن احمد یہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد - کمال احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اسحاق صادق ولد جگنیش احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ملک محمد سرور ولد ملک اکبر علی (مرحوم)

مسئل نمبر 90410 میں فرقان بشیر

ولد رانا بشیر احمد قوم راجپوت پیشتر نیسی ڈرائیور عمر 33 سال بیعت پیدا انٹی احمدی ساکن جرمنی بھائی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-6-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجن احمد یہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی سات کنال 8 مرلہ واقع چک نمبر E.B/285 اندازاً مالیتی۔ 500000/ روپے (3) 5 مرلہ پلاٹ واقع چک نمبر E.B/85 اندازاً مالیتی -100000/ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -1900 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -10000 روپے سالانہ آمدان جائیداد والا ہے۔ میں تازہ زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجن احمد یہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشر چندہ عام تازہ زیست حسب قواعد صدرا انجن احمد یہ پاکستان ربوہ کواد کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد - فرقان بشیر۔ گواہ شد نمبر 1 اصحراقبال ولد غلام احمد۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد چوہدری ولی محمد

مسئل نمبر 90411 میں عبدالرشید ندیم

ولد چوہدری نیر الدین (مرحوم) قوم آرائیں پیشتر ملازمت عمر 62 سال بیعت پیدا انٹی احمدی ساکن جرمنی بھائی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری

وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجن احمد یہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 15 ایکڑ زرعی اراضی واقع چک نمبر 18/M.P اندازاً مالیتی -250000/ روپے (2) پلاٹ برقیہ ایک کنال واقع دارالینین ربوہ اندازاً مالیتی -200000/ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -1500 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ 15 ہزار روپے سالانہ آمدان جائیداد والا ہے۔ میں تازہ زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجن احمد یہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشر چندہ عام تازہ زیست حسب قواعد صدرا انجن احمد یہ پاکستان ربوہ کواد کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ 08-6-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد - عبدالرشید ندیم۔ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد ولد چوہدری نصیر احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 طارق محمود ولد چوہدری نذیر احمد

مسئل نمبر 90412 میں چوہدری عبدالوحید

ولد چوہدری عبدالرشید قوم کابلون پیشتر ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدا انٹی احمدی ساکن جرمنی بھائی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجن احمد یہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -1500 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازہ زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجن احمد یہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد - چوہدری عبدالوحید۔ گواہ شد نمبر 1 مخنف محمود ولد چوہدری بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ارشد ولد شاہ محمد

مسئل نمبر 90413 میں طارق نعیم

ولد محمد عبداللہ قوم سراء پیشتر مزدوری عمر 43 سال بیعت پیدا انٹی احمدی ساکن جرمنی بھائی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجن احمد یہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ مکان واقع چک نمبر 6/11L سات ہیواں مالیتی۔ 20 لاکھ روپے (2) 15 ایکڑ زرعی زمین واقع چک نمبر 6/11L مالیتی 25 لاکھ روپے کا حصہ (زمین میں 2 بینیں حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -1100 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازہ زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجن احمد یہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 08-4-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد - طارق نعیم۔ گواہ شد نمبر 1 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عرفان شاہ کر ولد محمد رمضان (مرحوم)

مسئل نمبر 90414 میں شہینہ نورین

زوجہ نوید حیدر احمد قوم جٹ پیشتر خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدا انٹی احمدی ساکن جرمنی بھائی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجن احمد یہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 40-210 گرام مالیتی -3787/20 یورو (2) حق مہر بزمہ خاندان -5000/ یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -100 یورو ماہوار بصورت جب خراج مل

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

﴿مکرم حفیظ احمد شہزاد صاحب مربی ضلع میانوالی تحریر کرتے ہیں۔﴾
اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کو مورخہ 16 نومبر 2008ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نومولود کو نفیس احمد نام عطا فرمایا ہے۔ جو وقت نوکی مبارک تحریک میں شامل ہے اور مکرم نذیر احمد صاحب صدر جماعت باٹھانوالہ ضلع ناروال کا پوتا اور مکرم بشارت احمد صاحب ساکن بھڈال ضلع سیالکوٹ کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو لمبی صحت والی عمر عطا فرمائے اور جماعت کیلئے مفید وجود بنائے۔ آمین

ولادت

﴿محترم فریاد داؤد صاحب اہلیہ مکرم رانا منظور احمد صاحب سیکرٹری صنعت و حرفت و تجارت حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتی ہیں۔﴾
میرے بھائی مکرم جمال احمد لوگی صاحب اور محترمہ تانیہ جمال صاحبہ یو کے کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ایک بیٹی کے بعد ایک بیٹے سے مورخہ 16 نومبر 2008ء کو نوازا ہے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بلال احمد منظور نام عطا فرمایا ہے نومولود مکرم داؤد احمد لوگی اور محترمہ ناہیدہ داؤد صاحبہ محلہ اسلام آباد گجرانوالہ کا پوتا اور مکرم ملک ظفر احمد صاحب یو کے کا نواسہ ہے نیز مکرم ماسٹر محمد بخش صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل میں سے ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو سلسلہ کا سچا خادم، خاندان و والدین کے لئے باعث رحمت بنائے۔ آمین

﴿مکرم محمد بشیر صاحب ولد مکرم غلام حیدر صاحب سوک کلاں ضلع گجرات حال دارالین غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔﴾

میرے بیٹے مکرم حسن احمد صاحب کو اللہ تعالیٰ نے ایک بیٹے کے بعد 20 اکتوبر 2008ء کو بیٹی سے نوازا ہے جس کا نام حضور انور نے ازراہ شفقت نادیہ حسن عطا فرمایا ہے جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے وقف نوکی مبارک تحریک میں شامل ہے نومولود حضرت میاں اللہ لوک صاحب سوک کلاں ضلع گجرات رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے اور مکرم محمود احمد صاحب دارالعلوم وسطی ربوہ کی نواسی ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو خادمہ دین بنائے اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

افتتاحی تقریب صد سالہ جوہلی ہال

(نصیر آباد سلطان ربوہ)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مورخہ 15 نومبر 2008ء کو نصیر آباد سلطان کو صد سالہ خلافت جوہلی کے سال ایک خوبصورت اور دلکش ہال کی تعمیر مکمل کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے بیت السلطان میں نماز مغرب و عشاء پڑھائیں اور پھر نقاب کشائی کے ذریعہ ہال کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر کثیر تعداد میں مہمانان اور احباب محلہ موجود تھے۔ خدام اور اطفال نے تندی سے ڈیوٹیاں ادا کیں۔ ایم ٹی اے کی ٹیم نے اس تقریب کو فلم بندی بھی کیا۔ نقاب کشائی کے معا بعد تمام مہمانان ہال میں تشریف لے گئے جو بیت السلطان سے ملحق ہے۔ دیگر احباب نے افتتاح کی کارروائی بیت الذکر میں ٹی وی کے ذریعہ ملاحظہ کی۔

باقاعدہ تقریب افتتاح میں تلاوت و نظم کے بعد مکرم صدر صاحب محلہ نے ہال کا تعارف کراتے ہوئے بتایا کہ اس ہال سے قبل تمام پروگرام بیت الذکر میں ہوا کرتے تھے جو باوجود اپنی وسعت کے وقت کے ساتھ چھوٹی پڑتی گئی جس کی وجہ سے اس ہال کی ضرورت پڑی۔ یہ ہال 10 مرلہ زمین پر بنایا گیا ہے اس ہال کی تعمیر کا آغاز اس سال کے شروع میں کیا گیا اور فقط 10 ماہ کے عرصہ میں مکمل ہو گیا۔ اس ہال کی لمبائی 56 فٹ اور چوڑائی 38 فٹ ہے اس طرح اس کا مقف حصہ 2128 مربع فٹ بنتا ہے۔ اس ہال پر کل لاگت 23 لاکھ 40 ہزار روپے آئی اور اس ہال کے ساتھ ایک کچن اور ایک آفس مع اینٹچ ہاتھ تعمیر کیا گیا ہے۔ یہ ہال جدید طرز پر تعمیر کیا گیا ہے اور اس کی خوبصورت ڈیزائننگ متاثر کن ہے۔ اس ہال کی تعمیر کا تمام خرچ مکرم محمود احمد اجمل صاحب ڈوگر نے ادا کیا ہے اور انہوں نے خلافت سے محبت کے اظہار کے طور پر یہ ہال بنا کر جماعت کو تحفہ پیش کیا ہے۔ محترم اجمل صاحب رفیق حضرت مسیح موعود حضرت فضل دین صاحب عرف پھچھا مغل سنہ کھارا کے پوتے ہیں۔ آپ آجکل زعمیم خدام الاحمدیہ اور سیکرٹری و صایا کی خدمات بجالا رہے ہیں۔ اس ہال کے نقشہ کی تیاری میں محترم شہزاد احمد صاحب اور مکرم ندیم احمد صاحب نے مدد کی۔ جب یہ جگہ خریدی گئی تھی تو بہت نیچی تھی اطفال، خدام اور انصار نے بھرتی ڈالنے کیلئے بھر پور وقار عمل کئے۔ اس طرح سب کی کوششوں اور محنت سے یہ خوبصورت ہال تعمیر ہوا۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزا دے۔ آمین

ہال کے تعارف کے بعد مہمان خصوصی مکرم صاحبزادہ صاحب نے صدارتی کلمات کہے اور مبارکباد پیش کی اور اس ہال کی تعمیر کے مقصد کو احسن طریق پر پورا کرنے کی طرف توجہ دلائی جو محلہ کی ترقی میں مدد اور معاون ثابت ہو سکتا ہے۔

بعد ازاں دعا ہوئی اور پھر عشاء پیش کیا گیا۔

☆.....☆.....☆

ریفریشر کورس معلمین کرام

﴿اللہ تعالیٰ کے فضل سے مورخہ 18 نومبر 2008ء کو بعد نماز مغرب احاطہ وقف جدید ربوہ میں ”ریفریشر کورس معلمین کرام“ کی اختتامی تقریب منعقد ہوئی۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم محمد احمد نعیم صاحب استاد مدرسۃ الظفر نے ریفریشر کورس کے حوالہ سے رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ نظامت ارشاد وقف جدید کے زیر انتظام آٹھواں ریفریشر کورس معلمین کرام مورخہ 11 تا 18 نومبر 2008ء منعقد ہوا۔ اس ریفریشر کورس میں 11ء کے فارغ التحصیل معلمین اور 2007ء کے فارغ التحصیل 22 معلمین کرام کو شامل کیا گیا۔ اس ریفریشر کورس کے انتظامی فرانسز اساتذہ مدرسۃ الظفر کے سپرد کئے گئے۔ ریفریشر کورس کا باقاعدہ افتتاح محترم مظہر اقبال صاحب ناظم ارشاد وقف جدید نے مورخہ 11 نومبر کو معلمین کو نصاب و دعا سے کیا۔

اس ریفریشر کورس کے مجوزہ پروگرام کو روزانہ تین سیشنز میں تقسیم کیا گیا۔ جن کی تفصیل اس طرح سے ہے۔ پہلا سیشن روزانہ 8 بجے سے 11 بجے تک گیسٹ ہاؤس وقف جدید میں باقاعدہ کلاس کی صورت میں منعقد ہوتا رہا۔ جو ریفریشر کورس میں شامل معلمین کرام کے دروس، علمی لیکچرز اور جماعتی شعبہ جات کے تعارف پر مبنی تھا۔ اسی طرح ایک پیئرڈ حضرت خلیفۃ المسیح الرابعی کی مجالس عرفان کی ویڈیو کیسٹ دکھانے پر مبنی تھا۔ دوسرے سیشن میں 11-30 بجے تا 12-30 بجے خلافت لائبریری میں مطالعہ کے لئے وقت مختص کیا گیا تھا جبکہ تیسرا سیشن نماز عشاء کے بعد ایک گھنٹہ سٹڈی ٹائم پر مشتمل تھا۔ اس سال خلافت احمدیہ صد سالہ جوہلی کی مناسبت سے معلمین کے ذاتی مطالعہ کے لئے حضرت مسیح موعود کی کتاب ”خلافت راشدہ“ رکھی گئی تھی۔ ریفریشر کورس کے آخری دن اس کتاب کا تحریری امتحان لیا گیا۔ اس ریفریشر کورس کے دوران مجموعی طور پر پانچ شعبہ جات کا تفصیلی تعارف کروایا گیا اسی طرح اس سال معلمین کرام سے مقررہ عناوین پر درس دینے کی مشق بھی کروائی گئی۔ مورخہ 13 نومبر کو بعد از عشاء مکرم مبشر

جان ایف کینیڈی کا قتل

22 نومبر 1963ء کو امریکہ کے صدر کینیڈی

ایک قاتل کی گولی سے اس وقت ہلاک ہو گئے جب وہ ڈالاس میں ایک بغیر چھت کی گاڑی میں جا رہے تھے۔

کینیڈی کی موت کے صرف 99 منٹ بعد نائب صدر لنڈن لی جانسن نے امریکہ کے 36 ویں صدر کی حیثیت سے صدارتی جہاز "Air Force One" میں حلف اٹھایا۔

گولی چلنے کے فوراً بعد پولیس نے لی ہاروے اوسولڈ کو گرفتار کر لیا اور اس پر قتل کا الزام عائد کر دیا۔ چوبیس سالہ اوسولڈ سوویت یونین سے مل گیا تھا اور کیوبا کمیٹی کے لئے فیئر پلے میں سرگرم عمل تھا۔ یہ کہا جاتا ہے کہ اس نے بلڈنگ میں کھڑے ہو کر رائفل سے کم از کم تین فائر کئے۔ قتل کا واقعہ دوپہر کے وقت ہوا۔ فائر کی آواز سے سڑک کے دونوں اطراف کھڑے لوگوں میں سنسنی کی لہر دوڑ گئی اور ہر طرف سکتے چھا گیا۔ چھیالیس سالہ صدر جو لیموزین کی پچھلی سیٹ پر اپنی بیوی جیکولین کے ساتھ بیٹھے تھے آگے کی طرف لڑھک گئے۔ ان کے سر کے دائیں جانب گولی کا سوراخ تھا۔ کار کو بڑی تیزی سے پارک لینڈ ہسپتال دوڑایا گیا۔ صدر دوبارہ ہوش میں نہیں آئے اور آدھے گھنٹے کے بعد انتقال کر گئے۔ جیکولین کینیڈین کو کوئی زخم نہیں آیا لیکن کلباس صدر کے خون سے بھر گیا تھا۔

احمد صاحب کابلوں ناظر دعوت الی اللہ کے ساتھ ایک مجلس سوال و جواب کا انعقاد کیا گیا۔ مورخہ 14 نومبر کو معلمین کرام نے حسب پروگرام کم و بیش تین میل سیر کی اور سیر میں کئے جانے والے مشاہدات پڑتی مضمون بھی قلمبند کیا۔ جملہ معلمین کرام نماز و مغرب بیت مبارک میں جبکہ دیگر نمازیں بیت المہدی میں باجماعت ادا کرتے رہے۔

بعد ازاں مہمان خصوصی محترم شیخ مظفر احمد صاحب صدر مجلس وقف جدید نے خلافت جوہلی کے حوالہ سے حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے خطاب سے اقتباسات پیش کئے اور اطاعت خلافت کے نمونے بھی بیان فرمائے۔ پھر اعزاز پانے والوں میں انعامات تقسیم کئے۔ آخر پر محترم مظہر اقبال صاحب ناظم ارشاد وقف جدید نے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اور پھر مہمان خصوصی نے دعا کروائی۔ بعدہ مہمانوں کی خدمت میں عشاء پیش کیا گیا۔

خبریں

ملکی وغیر ملکی ذرائع ابلاغ سے

بنوں میں حملے پر امریکی سفیر کی طلبی، شدید احتجاج: پاکستان میں متعین امریکی سفیر کو دفتر خارجہ طلب کر کے بنوں کے میزائل حملے سمیت امریکہ کی تمام جارحانہ کارروائیوں پر شدید الفاظ میں احتجاج اور تحریری مراسلہ ان کے حوالے کیا گیا۔ موجودہ حکومت کے دور میں امریکی سفیر کی دفتر خارجہ میں یہ تیسری طلبی ہے جس میں میزائل حملوں پر احتجاج کیا گیا ہے۔ قومی اسمبلی اور پنجاب اسمبلی میں بھی بنوں میں امریکی میزائل حملے کے خلاف شدید احتجاج کیا گیا اور اس کی سخت الفاظ میں مذمت کی گئی اور امریکی میزائل حملوں کو پاکستان کی جغرافیائی حدود کی خلاف ورزی قرار دیا۔

باجوڑ میں مسجد میں بم دھماکہ، 9 افراد جاں بحق: باجوڑ میں مسجد میں بم دھماکہ میں 9 افراد جاں بحق جبکہ سیکورٹی فورسز کی کارروائی کے دوران 11 غیر ملکیوں سمیت 24 جنگجو مارے گئے۔ دھماکہ ماموند کے علاقے بادان کی مسجد میں ہوا۔ جاں بحق ہونے والوں میں ماموند قومی لشکر کے سربراہ ملک رحمت اللہ بھی شامل ہیں۔ میجر جنرل اطہر عباس کا کہنا ہے کہ علاقے سے جلد غیر ملکی شدید پسندوں کا صفایا کر دیں گے۔ باجوڑ میں ہلاک ہونے والے شدت پسندوں میں ایک اہم جنگجو کمانڈر اور ازبک باشندے بھی شامل ہیں۔

شریف برادران پیش نہ ہوئے تو یکطرفہ کارروائی شروع کر دی جائے گی: سپریم کورٹ نے مسلم لیگ ن کے قائد میاں نواز شریف اور میاں شہباز شریف کی اہلیت کے مقدمے کی سماعت 4 دسمبر تک ملتوی کر دی ہے۔ شریف برادران ایک بار پھر عدالت کے سامنے پیش نہیں ہوئے۔ عدالت عظمیٰ نے اہلیت کے مقدمے میں شریف برادران کے بغیر آئندہ پیشی پر سماعت کرنے کا حکم جاری کر دیا اور کہا کہ اگر شریف برادران آئندہ پیشی پر پیش نہ ہوئے تو مقدمے کی یکطرفہ کارروائی شروع کر دی جائے گی۔

پولیسٹو سٹورز پر چینی اور گھی کی قیمتوں میں کمی: پولیسٹو سٹورز پر چینی کی قیمت میں ایک روپے کلو جبکہ گھی کی قیمت میں 8 سے 30 روپے کلو تک کمی کی گئی ہے۔ نوٹیفکیشن کے بعد چینی کی قیمت ایک روپے کی کمی کے بعد 34 روپے کلو ہو گئی جبکہ آئل اور گھی کی قیمت کمی کے بعد 90 روپے کلو کر دی گئی ہے۔

پولیوڈے

﴿مورخہ 24 26 نومبر 2008ء کو﴾ پولیوڈے خانہ کی ہم کے تحت گھر گھر پہنچ کر پولیوڈے قطرے اور وٹامن اے کے کپسول پلائے جائیں گے۔ پیدائش سے پانچ سال تک کے ہر بچے کو یہ قطرے پلانے ضروری ہیں۔ والدین سے تعاون کی درخواست ہے۔

طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں علمی سیمینار واقفین نور ربوہ

خدا تعالیٰ کے فضل سے لوکل انجمن احمدیہ ربوہ شعبہ وقف نو کو مورخہ 10 نومبر 2008ء کو ربوہ کے واقفین نو کلاس ہشتم، نہم اور دہم کے طلباء پر مشتمل ایک علمی سیمینار منعقد کرنے کی توفیق حاصل ہوئی۔ یہ سیمینار بعد نماز عصر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کے آڈیٹوریم میں منعقد کیا گیا۔ تمام طلباء نے نماز عصر بیت المہدی گولبازار میں ادا کی جس کے بعد تمام واقفین نو طلباء ایک لائن کی شکل میں چلتے ہوئے طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کے آڈیٹوریم میں پہنچے۔ اس سیمینار میں 250 طلباء نے شرکت کی۔ تقریب کے مہمان خصوصی ملک کے معروف کارڈیالوجسٹ محترم ڈاکٹر میجر جنرل (ر) محمد مسعود الحسن نوری صاحب ایڈمنسٹریٹر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ تھے۔

تلاوت اور نظم کے بعد مکرم صفدر نذیر گولیکی صاحب سیکرٹری وقف نو لوکل انجمن احمدیہ ربوہ نے محترم مہمان خصوصی کا تعارف پیش کیا۔ سیمینار کے مقاصد بیان کئے اور پھر واقفین نو کے حوالے سے بعض کوائف پیش کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ

آئندہ بیس سالہ منصوبہ بندی کے مطابق ہمیں کل 135 کواٹرنٹ چاہئیں جبکہ اس وقت تک وکالت وقف نو کی اطلاع کے مطابق 115 واقفین نو اس شعبہ میں بچلے لیول سے اوپر تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ اس کے بالقابل آئندہ بیس سالوں میں 835 ڈاکٹری ضروریات کا اندازہ لگایا گیا ہے۔ جبکہ اس وقت تک صرف 56 واقفین نو ایم بی بی ایس میں داخل ہو سکے ہیں۔ اسی طرح جی ایم ایڈیکل سٹاف 1375 کی تعداد میں مطلوب ہے۔ جبکہ اس وقت تک صرف 12 واقفین نو اس شعبہ میں ٹریننگ حاصل کر رہے ہیں۔ مختلف زبانوں کے 182 ماہرین کی ضرورت ہے۔ جبکہ اس وقت تک صرف 11 واقفین نو مختلف زبانوں میں ڈگری اور ماسٹرز کر رہے ہیں۔ علیٰ ہذا التیاس۔ اگر وکالت وقف نو سے رابطہ کر لیا جائے تو یہ صورتحال پیدا نہ ہو۔

بعد ازاں محترم مہمان خصوصی نے خطاب کیا اور بذریعہ سلائیڈز طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کے تمام اندرونی حصوں اور شعبہ جات کا تفصیلی تعارف کروایا اور بتایا کہ خدا تعالیٰ کے فضل کے ساتھ طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کے آغاز یعنی 15 ستمبر 2007ء سے لے کر اب تک رجسٹرڈ مریضوں کی تعداد 12 ہزار سے متجاوز ہے۔ وزٹ کئے گئے مریضوں کی تعداد 33 ہزار سے کچھ زائد ہے۔ 900 کے قریب اسٹیجو گرافی، انجیو پلاسٹی اور پین میکر کے پروسیجرز ہوئے ہیں اور اسی طرح گزشتہ ماہ 10 اکتوبر 2008ء سے لے کر اب تک 22 افراد کے دل کے بائی پاس آپریشنز ہو چکے ہیں۔ دعا ہے کہ خدا تعالیٰ آئندہ بھی طاہر ہارٹ

انسٹیٹیوٹ کو عظیم خدمت انسانیت کی توفیق عطا فرماتا چلا جائے۔
خطاب کے بعد مکرم سیکرٹری صاحب وقف نو لوکل انجمن احمدیہ نے محترم مہمان خصوصی اور تمام شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔ محترم مہمان خصوصی نے اجتماعی دعا کروائی جس کے ساتھ یہ علمی سیمینار اختتام پذیر ہوا۔ اختتام کے بعد تمام شرکاء اور مہمانان کی خدمت میں ریفریشنٹ پیش کی گئی۔
(رپورٹ ایم۔ اے رشید)

درخواست دعا

﴿مکرم بشیر احمد سینفی صاحب صدر محلہ دارالرحمت غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ﴾ خاکسار کی ہمشیرہ مکرم طاہرہ ریاض صاحبہ اہلیہ مکرم ریاض قدیر خاں صاحب ڈیفنس لاہور ہسپتال میں داخل ہیں آپریشن متوقع ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ آپریشن کامیاب فرمائے اور بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین
﴿مکرم ثریا حنا صاحبہ دارالرحمت شرقی الف ربوہ تحریر کرتی ہیں۔﴾
خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم خالد احمد صاحب کینیڈا میں انفیکشن کی وجہ سے شدید بیمار ہیں ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی شفا کے کمالہ و عاجلہ کے لئے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے۔

LEARN German
By German Lady Teacher
صرف خواتین کے لیے
Contact #: 0302-7681425 & 047-6211208

﴿ایڈوانسڈ ہومیو پیتھی شارٹ ٹریننگ کلاسز پرلنے نئے پیچیدہ ضمنی لاعلاج امراض کا علاج﴾
جاد ہومیو اکتھی ربوہ
0334-6372030

تعلیم سے فارغ تمام مسنونہ تیسریں برہنہ کے پیسہ بزرگ اور سبھی کے اہل خانہ میں داخلہ جاری ہے۔ تجزیہ سبھی کے اعزیزیت کے مضامین کی نمونہ کیے جاسکتے ہیں۔
دارالعلوم اسلامیہ ربوہ
PH: 047-6211607, Call: 0346-7561838

افضل روم گولڈ گینڈ
بھاری چادر کے لائف ٹائم گارنٹی کے ساتھ گینڈ ریتیار کروائیں نیز پرائیمری گینڈ تبدیل کروا سکتے ہیں۔
فیکٹری: B1-16-265 کانچ روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
042-5114822-5118096

طلوع فجر	5:15
طلوع آفتاب	6:4
زوال آفتاب	11:54
غروب آفتاب	5:08

اگسیر موٹاپا
﴿مونا یادو رکن نے کیلینے مقید دوا فی ڈی 60 روپے کورس 3 ڈیجائن﴾
Ph: 047-6212434

داستوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: زمانہ شہزاد احمد طارق مارکیٹ قلعہ چوک ربوہ

FIRST FLIGHT EXPRESS
World Wide Courier Service Through D.H.L Facility
احمدی احباب کے لیے خوشخبری
Umer Ahmed, Tayyab Ahmed
For free pickup just call 900-D Block near Al Riaz Nussrey Faisal Town Main peo Road Mochi Para chock Lahore
042-7038097, 042-5167717
Cell: 0304-4205332, 0300-4341851
Please visit site: www.firstflightexpress.com

MBBS & Engineering in China "Southeast University"
One of the Top 30 Universities approved by WHO & The Ministry of Education of China
Eligibilities: F.Sc. Or A-Level.
Features:
• English medium of instruction.
• No TOEFL & No ILETS.
• No visa fee & Showing of Bank statement for China.
• Very appropriate annual tuition fee with installments in 2nd year.
• Excellent environment for female students with separate hostel.
Education Concern
MR. Farrukh Ludhian, Cell: 0302-8411770
67-C Faisal Town, Lahore
Tel: 042-5177124 / 5162310
Email: farrukh@educationconcern.com

FD-10